هذیان اور غنودگی ہوتی ہی بعد اسکے مریض بباعث ضعف اور بیہوشی کے مرجاتا ہی یا اگر بچ جاوے تو دس پندرہ روز کے بعد جلد پر مختلف جگہہ دانے یا آبلے نیلے یا سرخ رنگ کے پڑ جاتے ہیں اور مسوڑہ اور ناک یا معدہ اور امعاء سے خون خارج ہوتا ہی اور کبھی سوزن بھی پڑ جاتی ہی • علاج • جب رمیشن معلوم ہو تو کونین ۱۰ گرین سے ایکدرام تک ایکمقدار میں دیویں اور اس سے اگر تیزی نہوئے پاوے تو کونین کو بتدریج کم کرتے جاویں اور اگر رمیشن نہ معلوم ہو تو اول تشخیص اس امر کی کرنی ضرور ہی کہ آیا رمیٹنٹ بخار ہی یا دائمی بخار اگر رمیٹنٹ معلوم ہو تو تیزی کی حالت میں بھی کم مقدار کونین دیسکتے ہیں اور اگر دائمی معلوم ہو تو قدرت کو سہارا دیکر مریض کو ایام مقررہ تک پہنچاویں اور جب خراب علامات نمود ہوے تو مریض کو اوسکی طبیعت پر چھوڑدیں اور صرف مقوی اور حار ادویہ واغذیہ دیں •

بیان ریمٹنٹ فیور جسکے ساتھہ کولیپس ہو جاتا ہی • رمیٹنٹ فیور کی تیزی کے اخیر درجے میں علامات کولاپس کی لاحق ہوتی ہیں جس سے مریض اکثر مرجاتا ہی اور علامات کولیپس کی یہہ ہیں نبض باریک اور سست چلتی ہی ہاتھہ اور پیر اور جسم سرد ہوتے ہیں آنکھیں گھسی ہوئی نظر پڑتی ہیں • اگر رمیٹنٹ فیور میں بعد ایک ہفتے کے نبض باریک اور زبان اور ہاتھہ پیر میں لغزش معلوم ہو تو لازم ہی کہ رمیشن میں کم مقدار مقوی ادویہ اور اغذیہ دیویں اور اگر کولیپس ہو جاوے تو حار ادویہ و اغذیہ مثل مرکبات ایمونیا اور یخنی وغیرہ دیں اور بعد دفع ہونے علامات مذکورہ کے کونین کو ساتھہ کسی حار ادویہ کے ملاکر دیویں •

کمپلی کیٹڈ رمیٹنٹ فیور • رمیٹنٹ فیور کے ساتھہ هذیان اور تشنج اور غنودگی و بیہوشی اکثر ہوتی ہی جب هذیان قوی آدمی کو شروع ایکزاسربیشن میں ہو تو سر میں بہت درد ہوتا ہی اور چہرہ اور آنکھیں سرخ

هوجاتی هین اور حرکت قلب کم هو جاتی هی اور اگر جلد یهه علامات دفع نکیجاوین تو اکثر غنودگی اور بیهوشی هوکر مریض مرجاتا هی اور یهه دماغ یا پردہ دماغ کي سوزش یا اجتماع خون کي جهت سے هوتا هی اور جب هذیان اس بخار مین دس ١٠ باره روز کے بعد لاحق هو تو سر مین درد نهین هوتا اور مریض آهسته آهسته بڑبڑاتا هی اور هاتهه اور پیر کانپتے هین دانتون پر میل جم جاتا هی اور زبان خشک هوتی هی اور نبض تیز اور ضعیف هوتی هی اور گر علاج سے کچهه فائده نهو تو غنودگي طاري هوتي هی اور اخیر کو مریض بیهوش یا ټوائیڈس مین مبتلا هوکر مرجاتا هی اور سبب اسکا ضعف دماغ هی اور کبهي هذیان اور بیهوشی کے درمیان تشنج لاحق هوتا هی اور یهه علامت ایسے آدمی کو هوتي هی جوکثرت سے شراب پیتے هین یا سوزش پردۂ دماغ مین مبتلا هین • علاج • جب قوی مزاج کو تیزي کی حالت مین هذیان لاحق هووے تو چند جونک سر پر لگاوین اور سر منڈوا کر ٹهنڈا پاني یا برف پهکنے مین بهر کر اُسپر رکهین اور مسهلات دین اور اگر معده قبول کرے تو کم مقدار ٹارٹر ایمیٹک دینا مناسب هی لیکن جب نبض مین قوت کم پائی جاوے اور هذیان خفیف هو تو یهه تدابیر ناجائز هین اور جب هذیان کے بعد غنودگي لاحق هو تو چهوٹاسا بلسٹر یا رائی کا پلسٹر گردن کے پیچهے لگاوین اور جب بخار کے ساتهه سوزش دماغ شامل هو تو هذیان بهت کم هوتا هی اور هروقت یکسان رهتا هی اور علاج اسکا موافق سوزش دماغ کے کرتے هین اور جب بعد چند باري بخار کے هذیان اور تشنج اور غنودگی و غیره هو اور علامات ایٹانمک کی پائی جاوین تو مقوی اور حار ادویه دین اور جب غنودگي شروع هو تو رائي کا بلاسٹر شانون کے درمیان لگاوین اور جب رمیشن هو تو کونین ۴ گرین سے ١٠ گرین تک تنها یا چوتهائي گرین سے ایک گرین تک اپیکے کوآنا کے همراه ملا کر دین اور زیاده مقدار مین دینے سے احتراز کرین

خراش معدہ • جب رمیٹنٹ فیور کے ساتھہ خراش معدہ کسی قوی مزاج اور سرد ملکوں کے باشندہ کو لاحق ہو تو اکثر اسکے ہمراہ علامات دماغ پائی جاتی ہیں اور بار بار جی متلاتا ہی اور قی ہوتی ہی اور معدہ پر درد اور بوجھہ اور گرانی رہتی ہی اور جب قی میں صفرا نکلے تو ایسی حالت میں اسکو بیلیس رمیٹنٹ فیور کہتے ہیں • بعد مرنیکے تشریح کرنے سے معدہ کی لعابدار جھلی میں سرخی پائی جاتی ہی اور کبھی اس بخار میں کثرت استعمال مسہل اور مقی کے باعث مزمن سوزش معدہ کی ہوجاتی ہی •

علاج • تیزی کی حالت میں معدہ پر جونك لگاویں یا سینکیں اور وقت رمیشن کے رائی کا پلاسٹر لگاویں اور مسہلات اور مرکبات پارہ کے دینے سے احتراز کریں اور رمیشن کی حالت میں کونین ساتھہ ایفرویسنگ ڈرافت یا چوتھائی گرین مارفیا کے دیں اور اگر معدہ قبول نکرے تو کونین مکسچر کی پچکاری دیں •

ڈیسنٹری • قوی آدمیونکو رمیٹنٹ فیور کے شروع میں مرض پیچش نہیں ہوتا لیکن نقیہ آدمی کو بسبب کثرت استعمال مسہل کے پیچش اور اسہال اکثر ہو جاتی ہی اور اسکے علاج کے اصول یہہ ہیں کہ بخار کی تیزی کو بذریعہ کونین کے روکیں اور بعد اسکے علاج مرض مذکور کا کریں کبھی کبھی اس بخار کے ہمراہ سوزش جگر اور ورم طحال ہوجاتا ہی اور اگر جگر کی سوزش اور ورم ہو تو تیزی کی حالت میں جگر پر جونك لگاویں یا گرم پانی سے سینک دیں اور رمیشن کی حالتمیں کونین دیں اور ضرورت ہو تو بلسٹر بھی لگاویں اور اگر ورم طحال ہو تو کمی کی حالتمیں کونین سے تیزی کو روکیں اور بعد اسکے علاج مرض مذکور کا کریں •

جانڈس یعنی یرقان • کسی خاص موسم میں رمیٹنٹ فیور کے چوتھے روز یا پانچویں روز علامات مرض یرقان کی اکثر ہوتی ہیں اور جب ایسا ہو تو بہت مہلك ہی اکثر معدہ اور امعاء اثنا عشری کی لعابدار جھلی میں سوزش ہونے کی جہت سے یرقان ہوجاتا ہی اور اپنی کمترك ریجن میں دبانے سے

درد هوتا هی * علاج * تیزی کی حالت مین چند جونک مقام درد پر لگاوین یا گرم پانی سے سیکین اور اگر اس سے فائدہ نہو تو دوبارہ جونک لگاسکتے هین اور مسہل کے دینے سے بالکل احتراز کرین کیونکہ اس سے معدہ اور امعاء اثنا عشری کی سوزش زیادہ* هوجاتی هی اور رمیشن مین کونین دین اور اگر کچھہ درد باقی رہے تو چھوٹاسا بلسٹر لگاسکتے هین اور جب صرف امعاء اثنا عشری مین سوزش هوتوقی نہین آتی اور جب معدہ مین هوتوقی بی دینی هوا کرتی هی اور اگر قبض کی شکایت اور درد بھی کم هو تو رمیشن کی حالت مین بلو پل یا سلفیٹ آف میگنشیا یا رو برب کونین کے همراہ تلئین کے واسطے دیسکتے هین اور اس مرض مین الکلائین مدرات ادویہ مثل کاربونیٹ آف پٹاس اور ایسی ٹیٹ آف پٹاس اور شورہ وغیرہ کا دینا بہت مفید هی *

Continued Fever

نن ملیریس فیور یا کنتی نیوڈ (۱) فیور

سرد ملکون مین ملیریس فیور بہت کم هوتا هی لیکن ننملیریس بخار کثرت سے هوتا هی اور هند مین دائمی بخار کی چار قسمین هین * پہلا فبریکیولا جسمین ایفیمرل اور کامن کنٹی نیوڈ فیور شامل هین * دوسری ارڈنٹ کنٹی نیوڈ فیور * تیسری ٹائفائد فیور * چوتھی ٹائفس فیور * فرق درمیان رمیٹنٹ اور کنٹی نیوڈ کے یہہ هی کہ رمیٹنٹ فیور مین بخار کی کمی و بیشی هوتی هی اور دائمی مین بخار یکسان قایم رهتا هی اور اپنے ایام معمولی پر پہنچکر جاتا رهتا هی اور دائمی بخار اکثر بسبب شدت حیوانی کے هوتا هی اور رمیٹنٹ فیور مین زیادہ خوف سوزش عضو اندرونی کا هوتا هی اور بھی بباعث ضعف کے ڈر کلاپس کا رهتاهی اور کونین دیگر تیزی کو روک بھی سکتے هین اور دائمی بخار مین کونین سے کچھہ فائدہ نہین هوتا بلکہ انتظار

---

(۱) یعنی دائمی بخار

ایام مقررہ کا کرتے ہیں اور مریض کی صحت کو بحال رکھتے ہیں اور دائمی بخار کی فبریکیولا اور آرڈنٹ قسم میں کوئی سمیت خون میں پائی نہیں جاتی اور صرف اسباب خارجی سے لاحق ہوتے ہیں اور وہ یہہ ہیں موسم کی تبدیلی گرمی کی شدت کثرت محنت و مشقت غم و غصہ کے باعث قلب کی حرکت کی زیادتی ہوتی ہی شراب کثرت سے پینا زیادہ کہانا اور رطوبت کا اچھی طرح اخراج نہونا اور یہی خارجی اسباب ٹائفائڈ اور ٹائیفس فیور کے ہوتے ہیں • خفیف قسم فبریکیولا کو ایفیمرل فیور کہتے ہیں اور یہہ ۲۴ گہنٹے سے ۳۶ گہنٹے تک رہکر چھوٹ جاتا ہی اور اگر پانچ چھہ روز تک رہے تو اسکو کامن کنٹی نیوڈ کہتے ہیں • علامات • شروع میں خفیف سردی معلوم ہوتی ہی اور پہر درجہ گرمی کا شدت سے ہوتا ہی اور ایام مقررہ تلک رہکر بعد پسینے کے چھوٹ جاتا ہی • علاج • بخار کی حالت میں مسہل اور مقی اور معرق ادویہ کا استعمال رکہیں اور ٹنڈے پانی کا پچارا جسم پر پہریں اور اگر مریض قوی اور سرد ملک کا رہنے والا اور چہرہ سرخ اور سر میں بہت درد اور مرض کا شروع ہو تو چند جونک سر پر لگاویں •

آرڈنٹ کنٹی نیوڈ فیور • ہند میں یہہ بخار سرد ملکوں کے رہنے والوں کو موسم گرما میں بسبب زیادہ پینے شراب اور کہانے غذا حیوانی اور زیادہ کرنے محنت و مشقت کے اکثر لاحق ہوتا ہی • علامات • یہہ بخار اکثر خفیف سردی سے چڑہتا ہی اور چہرہ سرخ ہوتا ہی اور روشنی اور اواز کی برداشت نہیں ہوتی اور جلد گرم اور نبض بہری ہوئی متواتر ہوتی ہی اور ہاتھہ پیر اور کمر میں درد اور تنفس میں دقت اور معدہ میں گرانی اور متلی ہوتی ہی اورکبھی قے میں صفرا نکلتا ہی اور اکثر قبض شکم رہتا ہی اور کبھی سبز رنگ کے بدبو دار دست آتے ہیں اور زبان میلی اور کنارے اُسکے سرخ ہوتے ہیں اور پیشاب تہوڑا سا سرخ رنگ کا خارج ہوتا ہی اور کبھی ہذیان لاحق ہوتا ہی اور بعد دو تین روز کے علامات مذکورۂ بالا کم ہوجاتی ہیں اور

جسم سرد اور ضعف بکثرت ہوتا ہی اور اندیشہ کلاپھر کا لگا رہتا ہی اور جب ہذیان کی زیادتی ہو تو مریض اکثر بیہوش ہوکر مرجاتا ہی • علاج • اصول علاج یہہ ہین کہ تیزی بخار کی کم کرین اور چونکہ اس مرض مین سمیت خون مین نہین ہوتی اسلئے بخار کی تیزی کو کم کرنے سے اسکے ایام مقررہ کم ہو جاتے ہین اور جب مریض قوی اور مرض کا اغاز ہو تو مسہل اور مقئی اور جونک اور فصد کا استعمال حسب ضرورت کرسکتے ہین لیکن اخیر درجے مین یہہ تدابیر ناجایز ہین اور بجاے اسکے حاردواؤن کا استعمال کرین •

Typhoid Fever

ٹائیفائڈ فیور • یہہ بخار بہ نسبت ٹائفس فیور کے ہند مین زیادہ ہوتا ہی اور اکثر ۲۱ روزتک رہتا ہی اسیلئے ملک بنگالہ مین اسکو تین ہفتے کا بخار کہتے ہین • علامات • شروع مین صرف سستی اور کاہلی اور خفیف سردی اورگرمی معلوم ہوتی ہی لیکن بعد ایک ہفتہ کے مریض اسقدر ضعیف ہوجاتاہی کہ بستر سے اوٹھہ نہین سکتا اور کبھی دفعۃ بخار شدت سے چڑھتا ہی اور شروع مین تین چار دست زرد یا سیاہ رنگ کے اکثر بدبو دار خارج ہوتے ہین اور کبھی ان دستونکی زیادتی ہوتی ہی اور پیٹ ہواسے پھول جاتا ہی اور دہنے کولہ مین دبانے سے درد ہوتا ہی اور غرغراہٹ کی آواز آتی ہی اور دسوین یا بارھوین روز چند پھنسیان (۱) پیٹ اور پیٹھہ اور سینہ پرنمود ہوتی ہین اور یہہ دانے سرخ یاگلابی رنگ کے گول گول مثل دانہ خشخاش کے جلد سے کم ابھرے ہوئے ہوتے ہین اور دو ایک روز کے بعد یہہ دانے زایل ہوجاتے ہین اور بجاے انکے اور نکلتے ہین اور اسیطرح پر دورہ انکا ۲۰ روز تک رہتا ہی اور کبھی یہہ پھنسیان اس بخار مین بالکل نہین نکلتی ہین اور کبھی ہذیان اور بیچینی اور کبھی کھانسی ہوا کرتی ہی اور

---

(۱) اس میں رطوبت نہیں پائی جاتےہیں •

اکثر تیسرے ہفتے میں بخار بالکل جاتارہتا ہی صرف کمزوری باقی رہتی ہی اور اگر تیسرے ہفتے کے اخیر میں بخار نچھوٹے تو ٹائفائڈ سمٹمز یعنے خراب علامات لاحق ہوتی ہیں کمزوری اور نقاہت اور بیچینی اور ھذیان اور کبھی بیہوشی ہوتي ہی اور دست متواتر آنو کے ساتھہ بہت بدبودار خارج ہوتے ہیں اور زبان خشک اور دانتوں پر میل جم جاتا ہی اور نبض متواتر اور ضعیف ایک منٹ میں ۱۲۰ ایک سو بیس سے ۱۴۰ ایک سو چالیس حرکت تک چلتی ہی اور کھانسی بہت ہوتی ہی اور سینہ سے سیٹی کی آواز آتي ہی اور رنگ جلد مائل بسیاہی ہوجاتا ہی اور کبھی طحال بڑھجاتي اور بیہوشي ہوتي ہي اور اخیر کو مریض بباعث ضعف یا سوزش عضو اندروني کے مرجاتا ہي یا بتدریج چوتھے ہفتے سے چھٹے ہفتے تک اچھا ہوجاتا ہی اور کبھي دوبارہ خفیف بخار آجاتا ہی اور کبھي دنبل یا سوزن ہوجاتي ہی •

مختصر علامت • یہہ ایک قسم کا بخار ہی کہ جسکي باری کا کچھہ انتظام نہیں ہي اور آھستہ آھستہ شروع ہوکر خراب ہوجاتا ہي اور اسکے ساتھہ اسہال بھي ہونا ضرور ہی اور دانے بھي اسمیں سرخ یا گلابی رنگ کے پیٹھہ یا ریڑہ پر نکلتے ہیں اور جب یہہ مرض بہت خفیف ہوتا ہی تو اکثر تیسرے ہفتے کے بعد بخار چھوٹ جاتا ہی یا مریض بباعث ضعف کے مرجاتا ہی اور کبھی بباعث علاج کے صحت پاتا ہی مرنے کے بعد تشریح کرنے سے چھوٹي انتڑونکي لعابدار جھلی میں اجتماع خون پایا جاتا ہي اور پایرز صاحب کي گلٹیون میں سرخي اور زخم اور امعاء کي عروق جاذبہ کي گلٹیون میں نرمي اور سوجن پائی جاتي ہی اور کبھي طحال بھي نرم ہوتي اور بڑھجاتی ہي اور سوا ے اسکے جس مرض کي شرکت ہوتي ہی اوسکي کیفیت بھی پائي جاتي ہي • سبب • حیواني اجزاء کے سڑنے سے جو خراب ہوا پیدا ہوتي ہي اوسکے جسم میں سرایت کرنے سے یہہ بخار عارض ہوتا ہي اور اسکي چھوت بھی ایک سے دوسرے کو لگتي ہی اور رمیٹنٹ فیور سے یہہ فرق ہی کہ دورہ اوسکا بہت

جلد ختم هوتا هی اور خراب علامتین بهي بهت جلد لاحق هوتی هین دو
بخار شروع سے بهت تیزی کے ساتهه هوتا هی اور شروع بخار سے جگر اور دماغ
اور معده کي سوزش لاحق هوتي هی اور بهت جلد مریض کلاپس مین مبتلا
هوکر مرجاتا هی اور بر عکس اسکے کیفیت ٹائفایڈ فیور کی هوتی هي * علاج *
بخار کي باری تا اختتام ایام مقرره دفع نهین هوسکتی اسلئے ایسی تدبیر
کرنی چاهئے که جس سے مریض بسهولت ایام مقرره تک پهنچ جاوے اور اگر
مابین ایام مقرره کے کوئی علاج واسطے روکنے باری کے کیا جاوے تو به نسبت
فایده کے زیاده تر نقصان هوگا اور کونین سے اس بخار مین فائده نهین هوتا
اسواسطے زیاده مقدار دینے سے نقصان هوتا هی اور افاقه کي حالت مین کم
مقدار ساتهه کسي مقوي ادویه کے دینا مفید هوتا هی اور مسهل کا دینا بهی
نا جایز هی اور پیٹ کو گرم پانی سے یا تارپین تیل اوسمین ملاکر سیکین اور
جب دست پتلے بدبودار سیاه رنگ کے لسدار خارج هون تو ملینات مثل روبرب
و میگنشیا و کسٹرائل و املتاس و شیرخشت کے دینے سے بهت فائده هوتا هي
اور اس مرض مین کبهی صرف ایکدو ڈرام روغن بید انجیر کے دینے سے جوان
آدمی کو دست بهت آتے هین اسلئے هوشیاری سے استعمال ملینات کرنا چاهئے
اور چونکه اسمرض مین خون کا اجتماع چهوٹی آنتونکي لعابدار جهلي مین
هوتا هی اسلئے شروع مین تین یا چار جونک مقام درد پر لگا سکتے هین اور بعد
چند روز کے جب مریض کمزور هوجاوے تو رائی کا غماد کرین اور کم مقدار
گرے پوڈر اور ڈوورز پوڈر دین اور جب اسهال کی زیادتی هو تو کمپونڈ چاک
پوڈر ساتهه افیون کے اور معدنی تیزاب مثل تیزاب گوگرد دیتے هین اور جب
کبهی اور مرض کي شرکت هو تو قوت کو بحال رکهه کے اوسکا علاج اوسکے موافق
کرین اور مقوی اور زود هضم غذا کهانے کو دین اور اگر مریض کو احتراز
نهو تو پورٹ وائن کا دینا واسطے تقویت کے بهت مفید هی اور کلوریٹ
آف پٹاس ایکڈرام اور پانی ایک پینٹ ملاکر بجاے پانی کے پلاوین کیونکه یهه

هوا کل ضعف لانیوالی مرضونمین تاثیر اکسیر کی رکهتی هی اور مریض کو صاف اور هوادار مکان مین رکهین اور اوسمین . کلورین یا گیلی لکڑی کا دهوان دینا واسطی کهو نیے سمیت هوا کے مفید هوتا هی اور بعد صحت کے مریض کے کپڑے اور بستر کو احتیاطاً جلا دینا چاهئے تاکه وبا اِس بیماری کی نه پهیلے •

Typhus Fever

تائفس فیور • یهه بخار تائفائد فیور سے خراب هی اور هند مین بهت کم هوتا هی • علامات • اسمین دفعة بهت کمزوری هوتی هی اور مریض کو بعد تیسرے یا چوتهے روز کے اوٹهنے کی طاقت جاتی رهتی هی اور ساتوین روز اسقدر نقیه هوجاتا هی که از خود هلا بهی نهین جاتا اور قبض شکم هوتا هی اور زبان نکالنے سے کانپتی هی اور خفیف هذیان اور غنودگی هوتی هی اور مریض کو جگانے سے جاگتا هی اور پهر بیهوش هوجاتا هی اور رات کو هذیان کی زیادتی هوتی هی اور جسم پر سرخ یا مایل بسیاهی رنگ کے دانے چوتهے یا پانچوین روز نمود هوتے هیں اور یهه دانے دبانے سے زایل نهین هوتے اورساتوین روز زبان خشک بهوری رنگ کی هوجاتی هی اور گیارهوین روز هذیان و بیهوشی هوتی هی اور پیشاب یا توبے اراده خارج هوتا هی یا حبس هوجاتا هی اور اکثر مریض دس ۱۰ بیس ۲۰ روز کے اندر مرجاتاهی اور کبهی بعد ۱۴ روز کے علامات اچهے هونے کی پائی جاتی هین • بعد مرنے کے تشریح کرنے سے چهوٹی آنتوں اور پائرز صاحبکی گلنڈونمین سوجن اور زخم نهین هوتا لیکن پهیپڑونمین اکثر سرخی اور سختی پائی جاتی هی اور کل اعضاء اندرونی مین اجتماع خون اور کبهی نرمی پائی جاتی هی اور جسم کے سرخ دانے زایل نهین هوتے برعکس تائفائد فیور کے • اسباب مثل تائفائد کے هین • علاج • مریض کو هوادار و صاف مکان مین رکهین کلورائد آف لائم کو واسطے ڈس ان فکٹینٹ کے استعمال کرین ڈائلیوٹڈ فاسفورک یا ڈائلیوٹڈ هیڈروکلورک ایسڈ یا اروماٹک سلفیورک ایسڈ مقدار بیس یا تیس

بونڈ کے ایک اونس پانی میں ملاکر دنمیں تین مرتبہ پلاوین کنکنی پانی سے جسم کو پوچھین اور غذا ہلکی کہلاوین اور چائے یا کافی کا دینا بہت مناسب هی اور جسوقت ضعف و نقاهت کی علامات نمود هون اوسوقت مقوی و حار ادویہ و اغذیہ کا استعمال کرین •

Infantile Fevers

حمیات طفل یعنے لڑکونکا بخار

هند مین لڑکون کے بخار کا علاج وہ شخص اچھی طرح کرسکتا هی جو جوانون کے بخارون سے بخوبی واقف هی ملیریس فیور بچون کو بہت کم هوتا هی اور اگر هوتا هی تو ایسے مقام پر کہ جہان پیدایش ملیریا کی بہت کثرت سے هوتی هی اور دو برس کی عمر کے لڑکون کو اکثر عارضی بخار بسبب دانت نکلنے کے یا دودہ کے خراب هونے سے هوتا هی • تین برس سے دس برسکی عمر کے لڑکونکو فبریکیولا بهی هوا کرتا هی اور اسکا علاج مثل دائمی بخار جوانون کے هی • علامت لڑکونکے ملیریس فیور کی مثل جوانون کے هی اور اصول علاج بهی ایک هی لیکن عمر اور مزاج اور قوت کے موافق مقدار دوا مین کمی کرنی پڑتی هی جب عمر لڑکے کی تین سال کی هوتو کونین ۲ گرین سے ۳ گرین تک اور جب دس برسکی هوتو ۵ گرین تک دیتے هین •

Hectic Fever

هکتک فیور

اسکو فارسی مین تپ دق اور لاطینی مین فیبرس هکتیکا کہتے هین خاص علامات • یہہ ایک قسم کا ریمیٹنٹ فیور هی جو بسبب سوزش یا پیپ پڑنے کسی اندرونی عضو کے ضعیف مزاجون کو هوا کرتا هی • عام علامات • خفیف لرزے کے بعد بدن گرم اور نبض متواتر هونا اور بعد پسینہ نکلنے کے بخار کا کم هوجانا اور ۲۴ گهنٹے مین ایسی دو باریان هوا کرتی هین اول باری

دوپہر دن کو شروع هوتي هى اور بعد چار يا پانچ گهنٹے کے کم هوجاتي هى اور بعد تهوڑي دير کے پهر دوسري باري شروع هوتي هى جسکي زيادتي صبح تک رهتي هى اور کچهه پسينه نکلکر خفيف هوجاتي هى اسکي نوبت مين نبض سريع و متواتر چلتي هى يعني ايک منٹ مين ۹۶ سے ۱۳۰ ضربات تک چلتي هى اور پيشاب سرخ هوتا هى اور گال سرخ هوجاتے هين هاتهه اور پير کے تلوے جلتے هين اور مريض روز بروز لاغر هوجاتا هى اور اخير کو بخار دائمي هوجاتا هى اور بهوک جاتي رهتي هى پسينه بهت نکلتا هى اور اسهال هوکر مريض مرجاتا هى * ريميٹنٹ فيور سے وجه امتياز يهه هى که يهه مرض بسبب کيسي مرض خاص کے هوتا هي اور وه نهين * انجام اسکا اوس مرض خاص پر موقوف هى اکثر يهه بخار کسي عضو مين ريم پڑنے کے سبب سے هوتا هى جيسا که پهيپڑه جگر کولہے کے جوڑ بند و غيره اور کبهي ضعيف مزاجونکو بغير پڑنے ريم کے بسبب خراش اعضاء اندروني کے هوا کرتا هى جيسا که لڑکون کا بخار بسبب خراش معده کے هوتا هى اور يهه بخار مرض سل مين هوا کرتا هى * علاج * اسکا منحصر هى اوپر اسباب کے اگر کوئي اسباب ظاهر نهو تو علاج ضعف کا کرنا چاهئے جيسا که کونين کا دينا اور عشبه کا کهلانا اور دوده کا پلانا *

Puerperal Fevers

* بيان پيوارپيرل فيورز

زچا کا بخار

عورتونکو بعد لڑکا جنے کے جوايک قسم کا خراب بخار لاحق هوتا هى اوسکو پيوارپيرل فيور کہتے هين * اسکے ساتهه اکثر سوزش پريٹونيم جهلي کي هوا کرتي هى يعني سميت اس بخار کي پيٹ کي آبدار جهلي پرنمايان هوتي هى اور کبهي وضع حمل کے تيسرے دن اور کبهي پانچوين دن يهه

بخار جاڑے سے شروع ہوتا ہی اول رحم کے اوپر کی آبدار جھلی میں سوزش ہوتی ہی بعد ازان تمام پیٹ میں آہستہ آہستہ پھیل جاتی ہی اسکی علامات اور علاج مثل اکیوٹ بری ٹونائیٹس کے ہوتی ہی • یہہ مرض نہایت مہلک اور متعدی ہی اور خون میں سمیت کے شامل ہونے سے لاحق ہوتی ہی • اسباب کچھہ حصہ آنول کا رحم میں سڑنا • رطوبتون کا رحم میں خراب و فاسد ہونا • سرخ بادہ کا سم جسم میں سرایت کرنا • اس بیماری کا چھوت لگنا • طبیب یا دائی کو لازم ہی کہ جب اس مرض کی زچا کا علاج کرے تو پھر تین ہفتے تک دوسرے کسی زچا کے پاس نہ جاوے اور اگر بہت ضرورت ہو تو کپڑے کو بدل ڈالے اور ہاتون کو کلورین کے پانی میں دھو ڈالے اور جسم کو پاک و صاف کرلے •

علاج • کھانے کو صرف دودہ اور اراروٹ اور بیف ٹی اور پینے کو برف کا پانی اور چاے اور آش جو دیں • مریض کوآرام چین سے رکھیں اور گرم ہوا دار مکان میں رکھیں اور ایک ایک گرین افیون کو تین چار گھنٹے میں کھلاتے رہیں جبتک دردمیں تخفیف نہو • اور پیٹ کو گرم پانی سےسیکیں اوراگر برداشت ہوسکے تو السی کا پلٹس باندھیں • مسہل کا دینا ناجایز ہی ور جب ضعف و نقاہت کی علامات پائی جاویں تو مقوی اور حار ادویہ و اغذیہ کہلاویں •

پیوار پرل انڈس ڈینبل ایری ٹیشن • یہہ وہ بخار ہی جو زچاؤنکو بسبب خراش امعاء لاحق ہوتا ہی انجام اچھا ہی • علاج • مسہل دیکر رطوبت کا اخراج امعاء سے کریں اور قوت مریضہ کو مقوی اور حارادویہ اور ہلکی غذا دیکر محفوظ رکھیں

فالس پیوارپیرل پریٹوناٹی ٹس • علامات • بعد خفیف جاڑے کے درد شکم میں ہوتا ہی زبان میلی اور نبض متواتر اور نرم ہوتی ہی جلد کی گرمی کچھہ زیادہ ہوتی ہی اور ضعف کم ہوتا ہی یہہ بیماری نازک اور حسین عورتونکو بعد جنے لڑکے کے ہوا کرتی ہی انجام اچھا ہی • علاج • سینک اور

پلٹس اوپر رحم کے اور معرق اور مسکن اور ملین دواؤنکا استعمال کرنا چاہئے یعنی شروع مین دس ۱۰ گرین ڈوورز پوڈر یا ۲۰ بوند ملاڈنم دینا اور اگر اس سے فائدہ نہو تو دوبارہ اسکا استعمال کرنا مناسب ہی •

ملک فیور (۱) • علامت • تولد کے تیسرے روز جاڑا دیکر بخار اتا ہی اور سر مین درد ہوتا ہی روشنی اور آواز سے نفرت ہوتی ہی چہرہ اور پتلیونکا چھوٹا ہوجانا اور انکھونکا سرخ ہونا نبض متواتر اور بھری ہوتی اور سخت چالتی ہی جلد کا گرم اور خشک ہونا زبان میلی اور خشک اور تشنگی بہت ہوتی ہی اگریہہ علامات جلدی نہ کم کیجاوین تو حبس شیر ہوتا ہی چھاتیان ڈھیلی پڑجاتی ہین اور سرسام ہوجاتا ہی • اسباب • گرم ہوا کے مکانمین رہنا دل کا مضطرب ہونا زیادہ محنت و مشقت کرنا • تشخیص • زچاؤن کے اور بخارون سے فرق یہہ ہی کہ اسمین دوران خونکی تیزی ہوتی ہی اور اجتماع خون کا طرف دماغ کے ہوتا ہی • علاج • اصول علاج یہہ ہین کہ خون کی تیزی کو کم کرین اور دودہ کا اخراج کرین واسطے کم کرنے تیزی خون کے مسہل دینا اور ہلکی غذا کہلانا اور دلکو اطمینان اور جسم کو آرام سے رکھنا اور ٹھنڈی ہوا کا گذر رکھنا اور واسطے دفعیہ درد سر کے سینگی اور جونک کا کنپٹی مین لگانا اور برف کا پانی سرپر رکھنا اور پاشویہ کروانا اور کبھی، کبھی رائی کا پلاسٹر پنڈلیون مین لگانا چاہئے اور واسطے اخراج دودہ کے آہستہ آہستہ چھاتی سے دودہ نکالنا سینک کرنا اور پلٹس لگانا اور واسطے دودہ کے لڑکے کا منہ چھاتی سے لگانا مفید ہی •

Eruptive Fevers

اریپٹیو فیور کا بیان

• اسکو اکزنتھی میٹا بھی کہتے ہین • صفت • یہہ امراض کنٹیجس ہین

(۱) یعنی دودہ کا بخار •

یعنے ایک مریض سے دوسرے مریض کو سرایت کرتے هین اور اکثر آدمیونکو تمام عمر مین ایک مرتبه لاحق هوتے هین اور یهه بیماریان شروع هوتی هین بخار سے اور چند ایام معمولی کے بعد جلد مین دانے نکل آتے هین اسمین یهه بیماریان شامل هین • پهلی ویری اولا یعنی چیچک • دوسری و یکسینا یعنی چیچک مادہ گاو • تیسری ویری سیلا یعنی موتیا سیتلا • چوتهی روبی اولا یعنے خسرا • پانچوین اسکارلے تینا یعنے سرخ بخار • انکے سواے دو بیماریان اور هین جو بعضون کے نزدیک انمین شامل هین وہ بیماریان یهه هین • پلیگ یعنے وبا • اری سیپلس یعنے سرخ بادہ •

Variola

ویری اولا یعنے چیچک

اسکو انگریزی مین اسمال پاکس اور هندی مین سیتلا کہتے هین اسکی تین قسم هین مگر دو بهت مشهور هین • اول دستنکت اسمال پاکس یعنے جسکے دانے متفرق هون • دوسری کان فلوایدنت یعنے جسکے دانے ملے هوئے هون • اور تیسري ماڈی فائد اسمال پاکس یعنے وہ جو قسم اول سے کچهه مشابه اور قسم دوم سے علیحدہ هو • علامات • دستنکت اسمال پاکس کی جسکو ویري اولا دسکریٹا کہتے هین • سردی دردسر سستی اعضا شکنی کمر اور پیٹهه مین درد هونا اور جی متلانا استفراغ هونا اور کبهی کبهی بیهوشی هونا اور لڑکونکو کبهی حالت مرگی کی سی هوتی هی بعد اسکے علامتین بخار کی نمود هوتی هین یعنے نبض تیز بیقراری خشکی جلد کی اور یهه حالت دانون کے اوٹهنے تلک رهتی هی بعد ۴۸ گهنٹے کے دانے پهلے پیشانی اور چهرہ پر جلد سے اوبهرے هوئے نمودار هوتے هین تیسرے یا چوتهے دن کے بعد یهه دانے تهوڑی اور لب اور گردن اور کلائی اور سینه اور پشت اور شکم اور ران اور هاتهه پانونمین پهیل جاتے هین پانچوین دن وے دانے پهولکر بڑے هوجاتے هین اور سرے اونکے دبے

هوئے هوتے هین اور اونکے اندر پانی کی سی رطوبت پائی جاتی هی اور چارون طرف ایک حلقه سرخی کا نمودار هوتا هی تب بخار کم هو جاتا هی یا بالکل جاتا رهتا هی اور کبهی کبهی بخار درمیان مین بهی کم هوجاتا هی • چهٹے روز مسوڑے اور حلق اندر سے سرخ هوکر ورم کرآتے هین اور منهه سے تهوک زیاده اتا هی اور آواز صاف نهین نکلتی • اٹهوین روز دانون مین پیب پڑ جاتی هی چهره پر ورم زیاده هوجاتا هی اور آنکهون مین ورم ایسا هوجاتا هی که کهل نهین سکتین اور حلقه سرخی کا کچهه کم هوجاتا هی اور مواد اندر کا سفید سے زرد هوجاتا هی اور ورم چهره کا کم معلوم هوتا هی مگر هاتهه اور پیرونکا زیاده هوجاتا هی • گیارهوین روز دانے ٹوٹ کر مواد نکلکر خشک هوجاتے هین اور اونپر کهرنڈ بندهجاتے هین ایک یا دودن مین وے کهرنڈ سیاه یا بهورے رنگ کے هوکر گرجاتے هین بعد اسکے هاتهه پیرونکا ورم کم هوتا جاتا هی اور بخار جاتا رهتا هی اور وه ایام که جنمین پهنسیان پکنی شروع هوتی هین اونکو پیریڈ آف میچوریشن کهتے هین اور اس پکنے کے ایام مین ایک طرحکا بخار بهی آتا هی جسکو سکنڈری فیور یعنے بخار عارضی کهتے هین اس مین بخار بهی آتا هی جسکو سکنڈری فیور یعنے بخار عارضی کهتے هین اس بخار کی علامات یهه هین بهت بیچینی رهتی هی رات کو نیند نهین آتی نبض تیز اور پیشاب کم اور سرخ هوتا هی اور کبهی کبهی سرسام بهی هوجاتا هی بخلاف اسکے جو بخار که قبل اوٹهنے دانون کے هوتا هی اوسکو اریپٹو فیور کهتے هین • دوسری علامات کانفلو اینٹ اسمال پاکس کی • جسکو ویری اولا کانفلو انس بهی کهتے هین اریپٹو فیور بشدت موجود رهتا هی اور اسکا سکنڈری فیور بهت خراب هوتا هی جسمین سرسام اور بیهوشی هوتی هی اور کبهی کبهی منهه شدت سے آجاتا هی جسکے باعث رال جاری رهتی هی دانے اسکے مانند خوشهٔ انگور کے ملے هوئے رهتے هین اور جلد سے کم ابهرے هوتے هین اور بعوض ریم کے ایک خراب سرخ رطوبت اسمین پیدا هوتی هی اور دانون کے

گرد سرخ حلقه نهین هوتا اور چهره زیاده سوجا رهتا هی به نسبت قسم اول کے
اور اسمین کبهی کبهی خون دست یا پیشاب سے جاری هوتا هی اور خراب
علامتین هوتی هین اور گیارهوین روز مریض مرجاتا هی اور اگر اچها
هوجاوے تو بهت نشان چیچک کے چهره پر رهتے هین • سبب • چهوت
اس بیماری کا لگنا • اسجگهه پر بیان اناکیو لیشن کا واجب هی اور یهه ایک
ترکیب هی که جس سے چیچک کے دانے کی ریم دوسرے صحیح ادمی کی
جلد مین بذریعه پچهنے کے لگاوین مگر اناکیولیشن و یکسی نیشن (۱) سے
اچها نهین هی کیونکه اسمین بڑا نقصان یهه هی که اس سے بیماری پهیل
سکتی هی اور ویکسی نیشن سے نهین • دوسرے اسمین کتنی هی هوشیاری
و احتیاط کیجئے تو بهی اکثر اوقات دانے تمام جسم مین نکل آتے هین جس سے
مریض هلاک هوجاتا هی اور ویکسی نیشن مین ایسا نهین هوتا لهذا
ویکسی نیشن بهتر هی اناکیو لیشن سے • انجام پهلی قسم کا اچها هی
اور دوسری قسم کا خراب • نتیجه • کبهی دنبل کبهی سرخ باده •
اسهالات سے مریض کی بصارت مین فرق هوجاتا هی آنکهون مین پهولی
پڑ جاتی هی یهانتک که مریض اندها هوجاتا هی اور سواے اسکے تپ دق
کنٹهه مالا اور اور امراض مثلاً هاسپٹل گنگرین و غیره هوجاتے هین • تشریح
بعد وفات • بعد مرگ کے چیرنے سے گلا نرخره پهیپڑه معده اور آنتون مین
چیچک کے دانے پائے جاتے هین • تشخیص • شروع مین پهچاننا اسکا بهت
مشکل هی یکایک سر اور کمر اور پیٹهه کے درد کے ساتهه بخار کا آنا اور استفراغ
هونا اور چیچک کا موسم هونا یا کسی چیچک والے سے چهوت لگنا ان سب
حالتونمین چیچک نکلنے کا احتمال هوسکتا هی اور قسم اول اوردوم مین تمیز
کرنی بذریعه علامات مندرجه بالا ممکن هی چهوت لگنے سے بارهوین یا سولهوین

---

(۱) یعنی ٹیکا لگانا ماده گاوکی چیچک سے •

دن علامات چیچک نکلنے کی شروع ہوتی ہیں • (۲) جبکہ بخار شروع ہو تو بخار کا علاج کریں اور اگرجی متلاوے تو مقیٔ دوا اور قبض ہو تو ملینات دیویں اور ہلکی غذا کا استعمال کریں اور اگر مریض کا چڑچڑا مزاج ہو تو افیون وغیرہ دیویں اگر زیادتی تشنگی کی ہو تو شربت لیمو اور وایٹروینگ ڈرافٹ دیں اور بعد نکلنے دانوں کے اگر بخار زیادہ ہو تو کم کرنا چاہئے یعنے اگر آدمی قوی ہو تو ڈارٹر ایمیٹک اور جلاب اور غذا کم دیویں اور اگر آدمی نقیہ ہو تو کونین اور حار ادویہ دیں اور اگر بے چینی ہو تو ڈو ورز پوڈر دیں اور اگر آنکھہ میں درد اور ورم ہو تو کنپٹی میں جونکیں اور کان کے پیچھے بلسٹر لگاویں اور چہرہ پر ورم ہو تو روغن زیتون لگاویں اور واسطے درد گلے کے غرغرہ اور سینک کریں اور درد سینہ اور پھیپڑہ ہو تو علاج اوسکا مطابق اوسیکے کریں اور اگر قی کی شدت ہو تو ایفروینگ ڈرافت ہمراہ دو تین قطرے کری اوزوت کے کھلاویں اور اگر زیادتی اسہال کی ہو تو چاک میکسچر اور بیلگری وغیرہ یا کمپونڈ پوڈر چاک ساتھہ افیون کے ۱۰ گرین سے ۳۰ گرین تک دنمیں تین مرتبہ دیں اور جبکہ پھنسیاں ارنکھر قبل پکنے کے بیٹھہ جاویں تو علامتیں خراب مثل تشنج و سرسام وغیرہ کے لاحق ہوتی ہیں واسطے اسکے سرپر سرد پانی رکہنا چاہئے اور گرم پانی میں لڑکے کو گردن تلک کچھہ دیر تک بٹھلاویں اور کبھی کنپٹی میں جونک اور گردن میں بلسٹر لگاتے ہیں اور جب پھنسیاں پکجاویں تو انکو سوئی وغیرہ سے چھیدکر ریم نکالدیں اور بعضے طبیب مرکیوریل اینٹمینٹ لگاتے ہیں • بعض اطبا مار سینا پر پیورا درخت کے جڑ کے خساندہ کو دینا مجرب جانتے ہیں • تیسرے مادی فایڈ اسمال پاکس • یہہ ایک قسم کی خفیف چیچک ہی جو بعد چیچک نکلنے یا ٹیکہ لگنے کے نمودار ہوتی ہی اسمیں اور چیچک معمولی میں فرق یہہ ہی کہ اسمیں اریٹیو فیورکو بشدت

---

(۲) اِس مرض میں جسقدر دوا کی کم استعمال کی جاوے اُسقدر بہتر ہی •

هوتا هی مگر ایکدن سے زیادہ نہیں رهتا اور دوسرے روز صبحکو پهونچے اور ناک میں دانے نکل آتے هیں اور ان دانون میں سے چند دانے پکتے هیں اور بعض یون هی خشک هوجاتے هیں اور سکنڈري فیور نہیں هوتا ٭ انجام اسکا همیشه بہتر هی ٭ علاج ٭ جب بخار شروع هو تو هلکي غذا اور درمیان میں ملین ادویه دیں ٭

Vaccina

٭ ویکسینا یعنی چیچک مادہ گاو ٭

. ویکسي نشین یعنے ٹیکا مادۂ گاو کا چیچک کے روکنے اور نکلنے ندینے کو بہت مفید هی اور اسبات پر تمام اطباء انگریزي کا اتفاق هی ٭ پیپ مادہ گاو کی اگر تازہ اور اچهي هو اور ٹیکا بهي احتیاط اور اچهي طرح سے لگایا جاوے تو چیچک نکلنے نہیں دیتي اور شاذ و نادر نکل بهي آوے تو خفیف هوتي هی ٭ طریق ٹیکا لگانیکا یہہ هی که تین چار چهوٹے چهوٹے سوراخ قریب قریب باریک نشتر سے ایک بازو یا دونون میں جہان که ڈالٹاید عضله ختم هوتا هی کریں اور قبل نشتر لگانیکے ایک هاتهه سے بازوکی جلد کو جہان ٹیکا لگاتے هیں نیچے سے کهینچکر سخت کریں اور دوسرے هاتهه سے نشتر کی نوک کو ترچها کرکے صرف جلد کے اندر چبهاویں تا که ایک قطرہ خون نکل آوے اور نشتر کے بدلے سوئی بهی چبها سکتے هیں اسکے بعد نشتر کي نوک سے پیپ مادہ گاوکي اوٹهاکر سوراخون کے اندر رکهدیں اور یہہ احتیاط کریں که جبتک که وہ پیپ خشک نهو جاے کپڑہ و غیرہ اسمیں لگنے نپاوے دوسرے روز بعد ٹیکا لگانے کے سرخ دانے چهوٹے چهوٹے نمود هوتے هیں اور تیسرے یا چوتهے روز یہہ دانے بڑے هوجاتے هیں اور بخوبی نظر آتے هیں اور پانچویں دن یہہ دانے بسبب جمع هونے رطوبت مثل سفید پاني کے اونچے هوکر چمکتے هوئے اور گول مثال موتي کے دکهائی دیتے هیں آٹهوین دن ان دانون کے بڑهنے کی انتها هوجاتي

ہی اور منہہ انکا دب جاتا ہی اور کنارے اٹھے رہتے ہین ارز چھہرکو سرخ
حلقہ ان دانون کے گرد نمودار ہوتا ہی اور خفیف بخار بھی آجاتا ہی اور
نوین اور دسوین روز تک یہہ حلقہ بڑھتا جاتا ہی گیارھوین دن اگر یہہ دانے
نہ توڑے جاوین تو آپ سے آپ ٹوٹ جاتے ہین اور اسکے اوپر بھورے رنگ کے
کھرنڈ جم جاتے ہین آخر کو یہہ کھرنڈ سخت ہوکر بیسوین دن خود بخود
گرجاتے ہین اور ایک گول نشان چیچک کا جلد مین رہجاتا ہی اور اگر ٹیکا
لگانے کے بعد آثار مذکورہ بالا ظاہر نہون تو یہہ ٹیکا فائدہ مند نہین ہوگا یعنی
چیچک کے نکلنے کو نہ روکیگا پھر دوبارہ ٹیکا لگانا ضرور ہوگا • ایام ٹیکا لگانے
کے • لڑکون کو ڈیڑہ مہینے کی عمر کے بعد ٹیکا لگا سکتے ہین اور تین مہینے
کے بعد اگر لڑکا صحیح ہو تو ٹیکا لگانا بہتر ہی اور پیپ مادہ گاو کے لگانے سے
جو دانے نکلتے ہین ان دانون کی پیپ اور کھرنڈ سے بھی دوسرونکو ٹیکا لگاسکتے
ہین اور اسمین فائدہ اور اثر مثل پیپ مادہ گاو کے ہوتا ہی اور ان دانونسے
پیپ لینے کے بہتر ایام ساتوین دن سے آٹھوین دن تک ہین اور دسوین دن تک
بھی پیپ کا لینا جایز ہی اسکے بعد پھر پیپ مین کچھہ اثر نہین رہتا اور اگر
ان دانونکی تکمیل بسبب چوٹ یا رگڑ لگنے وغیرہ کے اپنے ایام معمولی تک
نہوسکے تو انکی پیپ بھی فائدہ مند اور موثر نہین ہی اور کبھی کبھی ٹیکا
لگانے کی صحت کے بعد امراض جلد یہ مثل دنبل پھنسی وغیرہ کے لاحق
ہوتے ہین • ہندوستان مین موسم سرمامین ٹیکا لگانا بہتر ہی کیونکہ موسم
گرما مین بسبب شدت گرمی کے دانونکی پیپ خراب اور فاسد ہوجاتی ہی
اور سرد ملکونمین ہر موسم مین لگاتے ہین • موانع ٹیکا لگانے کے • امراض
جلد اور معدہ اور امعاء کا لاحق ہونا دانت نکلنا بخار آنا بعض اطباء کي یہہ
راے ہی کہ ہر دسوین برس ایام جوانی تک ٹیکا لگاوین تاکہ احتمال چیچک
نکلنے کا جاتا رہے •

Vericella

* وری سیلا *

اسکو انگریزی میں چکن پاکس کہتے ہیں اور اردو میں موتیا سیتلا اور ملک بنگالہ میں پن گوتي بولتے ہیں • علامات • بعد ۲۴ گھنٹے بخار خفیف کے پہلے سرخ پھنسیاں پیٹھہ پر نمودار ہوتي ہیں دوسرے روز سفید رطوبت مثل پانی کے اور کبھی زردی لئے ہوئے پیدا ہوتی ہی اور تیسرے روز پیپ پڑجاتي ہی بعد اسکے پھوٹ کر باریک پپڑی اوپر اسکے جم جاتي ہی اور قبل پانچویں دن کے یہہ پپڑی آپ سے آپ گرپڑتی ہی اور آسکھہ میں کچھہ نشان نہیں رہتا • انجام اسکا اکثر بخیر ہی • علاج • مرض ایسا خفیف ہی کہ چندان احتیاج معالجہ کی نہیں ہی صرف ملین دواؤنکا استعمال کرتے ہیں اور اگر کسی سبب سے بخار شدید ہوجاوے تو اسکو دور کریں •

Rubeola

روبی اولا

انگریزي میں اسکو میزلز کہتے ہیں اور اردو میں خسرہ بولتے ہیں اسکی دو قسم ہیں ایک خفیف جسکو روبی اولا و لگیرس کہتے ہیں دوسری خراب و شدید جسے روبی اولا ملگنا بولتے ہیں • علامات روبی اولا ولگیرس کی • اسکی ابتدا میں زکام کی علامات پائی جاتی ہیں یعنے بدن ٹوٹنا درد سر اور کھانسی ہونا جی متلانا قی ہونی چھینک آنی آنکہ ناک سے پانی جاری ہونا بدن گرم اور نبض تیز ہونا اور چوتھے روز سرخ دانے چھوٹے چھوٹے پہلے چہرہ پر پھر نیچے کے دھڑ میں نمود ہوتے ہیں اور ہمیشہ یہہ دانے تین تین چار چار اکٹھے ہوکر مثل شکل ہلال کے دکھائي دیتے ہیں اور یہہ دانے بہت اونچے نہیں ہوتے صرف ہاتھہ رکھنے سے جلد کی سطح سے کچھہ اونچے معلوم پڑتے ہیں اور پانچویں یا چھٹے روز سرخی انکی تبدیل ہوکر بھورے ہوجاتے

هین اور بعد ایک دو دن کے بالکل زایل هوجاتے هین اور جلد کے اوپر کی کهال بهوسی کی مانند اوڑجاتی هي اور اسمین دانے نکلنے کے بعد بخار کی علامات بہ نسبت اور قسم کی چیچکون کے ترقی پرهوتي هي اور چهٹے یا ساتوین دن کم هو جاتے هین اور جب دانے اچهے هوکر اوپر کی جلد اوڑ جاتی هی تب مرض اسهال چند روز لاحق رهتا هی اور گاه گاه اس مرض کی ابتدا مین علامات زکام کی پائي نهین جاتین ٭ علامات ردی اولاماگنا کی ٭ اسمین زکام کي علامات شدت سے هوتی هین اور بخار خفیف تبدیل هوکر خراب هو جاتا هی اور دانے جلد نکل آتے هین بغیر ترتیب کے اور رنگ آنکا سیاه سرخی مایل هوتا هی اور حلق کے اندر بهی دانے سیاه سرخی مائل نکل آتے هین اور پیٹ دبانے سے اوسمین درد زیاده هوتا هی اور دست سیاه اور بدبو دار آتے هین اور سرسام یا بیهوشی یا تشنج یا ذات الریه هوجاتا هي آخر کو بسبب کثرت اسهال یا اور امراض مندرجۂ بالا کے مر جاتا هی اور کبهی یهه دانے جلد نکلکر زایل هوجا تے هین جس سے علامات بد لاحق هوتے هین ٭ سبب ٭ چهوت لگنا اس بیماري کا اور یهه مرض مریض کو تمام عمر مین ایک مرتبه هوتا هی ٭ تشخیص ٭ اوپر کی لکهی هوئی علامات کے ذریعه سے اسمین اور اور اقسام چیچک مین تمیز کرتے هین ٭ انجام پهلی قسم کا بهتر اور دوسری قسم کا خراب هی ٭ علاج ٭ پهلی قسم کے خسره کے علاج کی اصول یهه هین سوزش کی تیزي کو کم کرین اور علامات بدکو جو لاحق هوتے جاوین دور کرین واسطے کم کرنے تیزی سوزش کے حیواني غذا سے پرهیز کرین نباتی غذا دین اور سرد هوا سے احتراز کرین اور ملین اور مبرد اور معرق دواؤنکا استعمال کرین اورجب بخار کی زیادتی هو اور علامات سوزش اندرونی اعضاء خصوصاً پهپڑه کی نمود هون تو اوسکا علاج اوسکے موافق کرین اور واسطے دفع کرنے علامات بد کے تدابیر ذیل عمل مین لاوین جبکه گلے مین سوزش هو تو اراروٹ کهلاوین اور گوند کا پانی یا آش جو یا شربت لیمو پلاوین اور گرم پانی کا

بهپاره دین اور جب بخار کم هوجاے تو ڈوورز پوڈر بمقدار تعداد عمر مریض کے سوتے وقت دین اور جب مرض اسهال کی زیادتی هو تو قابض ادویه افیون کے ساتهه دینے مفید هین اس سے بهی اگر دست بند نهو اور ضعف کی زیادتی هو تو معجون افیون یا اور کوئی قابض شدید دوا کهلاوین اور قابض دواؤنکی پچکاری لگاوین • علاج دوسری قسم خسره کی مثل ٹائیفس فیور کے هی یعنے اسمین مقوی اور حارا دویه مثل کونین اور شراب اور ایمونیا و غیره کے بتعداد نقاهت دیوین اور جب دانے جلد نکل کر زایل هو جاوین اور امراض بد لاحق هون تو اصل علاج یهه هی که ایسی تدبیر کرین جس سے دانے پهر نکل آوین اور تدبیر اوسکی یهه هی که گرم پانی مین مریض کو غسل دین اور مسٹرڈ پلاسٹر سینه اور پاؤنمین لگاوین اور حار ادویه مثل شراب اور ایمونیا و غیره کے دین اور لاءکر ایمونیا ایسی ٹینٹس بمقدار عمر مریض کے تهوڑے تهوڑے عرصه کے بعد پلاوین اور آرام هونیکے بعد غذاء مقوی اور هلکی کهلاوین اور امعاء کو خلاصه اور صاف رکهین اور گرم کپڑا واسطے سردی بچانیکے پهناوین •

Scarlatina

اسکارلیٹینا یعنے سرخ بخار

اسکو انگریزی مین اسکارلٹ فیور کهتے هین یهه مرض ولایت انگلستان غیره مین کثرت سے هوتا هی مگر هندوستان مین صرف ایک خفیف قسم اسکی گاه گاه دیکهی گئی هی چنانچه سنه ۱۸۵۳ع مین کلکته کی هسپتال مین یهه خفیف قسم بهت سے مریضونمین مشاهده هوئی اور اسکی تین قسم هین • اول اسکارلیٹنا سمپلکس یعنے خفیف • دوسری اسکارلیٹنا انجینوسا • تیسری اسکارلیٹنا مالگنا یعنی خراب • علامات قسم اول کی • بعد علامات بخار کے دوسرے روز چهره اور گردن اور سینه مین سرخی نمود هوتی هی بعد اسکے آهسته آهسته تمام جسم مین پهیلجاتی هی اول اسمین پهنسیان بهت چهوٹی

چھوٹی نکلتی ھین اور بعد چند گھنٹے کے اور پھنسیان نکلکر تمام جسم سرخ ھوجا تا ھی جلد کے دبانے سے سرخی جاتی رھتی ھی اور پھر آجاتی ھی اور بعد ایک دو روز کے دبانے سے سرخی نہین جاتی اور پانچوین یا چھٹی روز یہہ سرخی کم ھوتی جاتی ھی اور آٹھوین روز بالکل زایل ھوجاتی ھی اور جلد کے اوپر کی کھال پانچوین دن سے اکھڑنے شروع ھوتی ھی اور آھستہ آھستہ تمام جسم کی کھال اُترجاتی ھی مگر ھاتھہ اور پاون سے بڑے بڑے ٹکڑے کھال کے نکلتے ھین اور آنکھہ کے پپوٹے اورلب اور زبان اور نرم تالو اور مسوڑے اور ناک کے اندر کی لعابدار جھلیان سرخ ھوجاتی ھین اورگلے کے اندر کی گلٹیان سوج جاتی ھین جس سے نگلنے مین دقت ھوتی ھی اور زبان کی پپیلی یعنی اوسکے اوپر کی سطح کے دانے بڑھ کر سرخ ھوجاتے ھین اور یہی ایک بڑی شناخت اسمرض کی ھی اور جسم کی سرخی جب زایل ھوتی ھی تو بخار بھی جاتا رھتا ھی بعد اسکے نقاھت بشدت ھوجاتی ھی ٭ علامات اسکار لیٹینا انجینوسا کی ٭ علامات اسکی مشابہ اول قسم کی علامات سے ھین مگر گلے کی سرخی اور ورم اور درد مین کچھہ زیادتی ھوتی ھی گلے کے اندر کی گلٹیان سوج جاتی ھین اور انکے چھونے سے درد ھوتا ھی اور نرم تالو اور کوا اور گلے کے اندر کے دونو غدود اور گلے کے اندر کے اوپر کا حصہ سرخ ھوجاتا ھي اور گاڑھی اسدار سفید رطوبت کے نقطے مقامات مذکورہ مین دکھائی دیتے ھین مگر زخم بہت کم بڑتا ھی اور زبان کے دانے بڑھکر اونچے ھوجاتے ھین اور ناک کے اندر اور یوسٹیکین ٹوب مین سوزش ھوتی ھی جس سے ناک اور کان سے مثال پیپ کے رطوبت نکلتی ھی اسمین جلد کی سرخی بہ نسبت قسم اول کے زیادہ ھوتي ھی اور سرخی جلدتر تمام جلد مین پھیلجاتی ھی اور بعد چند دنون کے افاقہ ھوکر بڑی نقاھت ھوتی ھی اور نیند اچھی طرح نہین آتی اور بھوک بالکل جاتی رھتی ھی اور حبس بول ھو جاتا ھی اور بدن سوج جاتا ھی ٭ علامات اسکار لیٹینا ملگنا کی ٭ اس قسم مین گلے کی سوزش ابتدا

سے بشدت هوتي هی جس سے اکثر گلا سوجایا کرتا هی اور تمام گلٹیان گلے کے اوپر کے حصه کی بہت سوج جاتي هیں اور سرخ دهنے جلد پر دیر میں نمود هوتے هیں ارر کبهي یکایک نکلکر خود بخود جاتي رهتي هیں جس سے خراب علامت لاحق هوتي هی اور اس بیماری کے تینوں اقسام میں اکثر سوزش گردہ ساتهه ورم تمام جسم کے لاحق هوتی هی * سبب * چهوت لگنا اس مرض کا * تشخیص علامات مندرجه بالاسے کرتے هیں * انجام اول قسم کا اچها هی دوسری اور تیسری قسم کا برا هی * علاج پہلی قسم کا * اس قسم میں صرف مریض کو صاف اور هوادار مکانمین رکهیں اور هلکي غذا کهانے کو دیں اور حیوانی غذا سے پرهیز رکهیں اور شربت سرد دواکا پلاویں اور جب سرخی تمام جسم کی زایل هوجاوے تو ملین دوائیں دیں * دوسری قسم کي اصول علاج یهه هیں که بخار کی تیزي کو کم کریں اور گلے کی سوزش کو دور کریں اسطرح که ضعف نہونے پاوے واسطے کم کرنے تیزي بخار کے یهه تدبیر کریں که اگر جسم بشدت گرم هو تو ٹهنڈے پانی کا پچارا دیویں اور واسطے کم کرنے سوزش گلے کے جونک لگاویں اور برف کے ٹکڑے نگلنے دیں اور برف کا پانی گلے پر رکهیں اور اگر برف نملے تو قایم مقام اوسکے سرد پانی مستعمل کریں اور کبهي مسٹرڈ پلاسٹر یا تارپین کے تیل کا سینک گلے پر مفید هوتا هی اور پهٹکری وغیرہ کا غرغرہ بهي فائدہ مند هی اور بعد دفع هونے سرخي کے مقوي ادویه خصوصًا کونین وغیرہ اور مقوی غذا ساتهه شراب وغیرہ کے استعمال کریں * علاج تیسری قسم کا * جب اسمیں خراب علامت نمود هو تو بکثرت مقوی ادویه اور شراب دیں اور جب گلے میں زخم بڑکر سوجاوے تو حار ادویه اور قابض دواؤنکا غرغرہ کرانا مفید هوتا هی اور کلورین کے پانی کا غرغرہ بهی بعض اوقات بہت فائدہ مند هوتا هی اور ایکڈرام کلوریٹ آف پٹاس کو ایک پینٹ پانیکے ساتهه ملاکر تهوڑا تهوڑا پلاتي هیں * پلیگ (۱) یعنی وبا * خاص علامات

(۱) یعنی ایک خاص قسم کي وبائی بیماری جو ملک مصرمیں اکثر هوتي هی *

یہہ مرض بھي اکزنتھم میڈا میں داخل هی اسمیں بد اور پھوڑے سفید یا سرخ یا سیاہ رنگ کے خراب بخار کے ساتھہ ہوتے ھیں • سبب • چھوت لگنا اس بیماری کا • انجام خراب • علاج مثل ٹائی فس فیور کے هی •

Erysipelas.

ایری سیپلس یعنی سرخ بادہ

اسکي دو قسم هیں ایک ایڈیوپے تھک اور دوسري ٹرامیٹک اري سپلس • علامات قسم اول کي • ابتدا میں تپ و لرزہ کے ساتھہ شروع ھوتا هی بعد اسکے سرمیں درد ھوتا هی اور کبھی هذیان لاحق هوکر بیہوش هوجاتا هی جي متلاتا هی قی هوتي هي اور کبھي اسہال لاحق هوجاتا هی اور زبان میلي اور نبض بھری هوئي اور متواتر چلتي هی دوسرے یا تیسرے روز کسي خاص جگہہ کي جلد میں سوزش هوتي هی اور اوس جگہہ سے سرخي بہت دور تک جلد پھیل جاتي هی اور اوس جگہہ میں ورم هوجاتا هی اور عجیب طرحکی مثل شعلہ کے گرمي اور جلن محسوس هوتي هی اور جب خاص چہرہ میں یہہ مرض هو تو انکھیں سوجھکر بند هوجاتی هیں اور تمام سرمیں ورم آجاتا هی اورجوں جوں سرخي بڑھتي جاتي هی جلن اور بے چینی کي زیادتي هوتي جاتی هی بعد چند ایام معمولي کے یا تو آبلے اوٹھہ آتے هیں یا جلد کی بھوسي آڑکر صحت هو جاتي هی اور جب سرخي کا پھیلنا موقوف هوجاتا هی تو بخار کي شدت کم هوجاتی هي اور اسکے بعد مریض بتدریج اچھا هوجاتا هی یا خراب قسم کے بخار کي علامات لاحق هوکر دسویں روز مریض جان بحق تسلیم کرتا هی • اور علامات قسم دوم کی مثل قسم اول کے هیں مگر اسمیں سرخی جائے زخم سے پھیلنے شروع هوتی هی اور جلن مثل شعلہ کے محسوس هوتی هی • نتایج • اول اچھا هوجانا • دوم آبلہ پڑجانا اور جلد کي بھوسی آڑجاني • سوم ورم هو جانا • چہارم جلد کی خانہ دار

جهلی مین سوزش هوکر پیپ پڑنی یا سڑجانا ● پنجم سوزش کا اندرونی
اعضاکی طرف منتقل هونا خصوصا ارنکي آبدار جهلیون مین ● ششم مرض
ایک جگهه سے دفع هوکر دوسری جگهه هونا ● اول قسم مین یهه بیماری اکثر چهرہ
مین هوتی هی اور دوسری قسم مین هر جگهه پر بسبب زخم و چوٹ کے
هوسکتی هی اور هندوستان مین پهلی قسم کی بیماری شاذ و نادر دیکهنے مین
آتی هی اور دوسری قسم کی اکثر پائی جاتي هی ● اسباب ● جسم کا قوی
هونا سردی لگنی شدت کي گرمی هوني شراب کثرت سے پینی چهوت اس
بیماری کا لگنا ایسی جگهه مین رهنا جو تنگ هو اور آدمی اوسمین بهت هون
مثل جیلخانه اور هسپتال و غیرہ کے ● انجام ● جبکه بخار کم هو اور سرخی زیادہ
نه پهیلے اور نه آبلے پڑین نه بیهوشي و غیرہ لاحق هو تو اچها هی برخلاف اسکے
خراب هی ● علاج ● علاج کی اصول یهه هین که اگر بخار عارضي اور اچهی
قسم کا هو تو اوسکی تیزی کم کرین اور اگر خراب قسم کا هو تو قوت مریض کو
قایم و بحال رکهین اور کسي اندرونی عضو مین اسمرض کو منتقل نهونے دین
اور اوس جگهه کي سوزش کو کم کرین واسطے کم کرنے تیزی عارضی بخار کے
مرکبات پارہ کا مسهل دین اور معرق دواوٗنکا استعمال کرین اور سرد پانی یا
شربت انبلی و غیرہ کا پلاوین اور مریض کي قوت قایم رکهنے کے واسطے حارادویه
مثل شراب اور ایمونیا و غیرہ کے مستعمل کرین اور مقوی غذا کهانی کو دین
ٹنکچر فری میوریٹس بمقدار بیس تیس بوند آدهی چهٹانک پانی کے همراہ
ملاکر تین مرتبه دن مین دینا نهایت مجرب هی اور جب هذیان یا
بیهوشی لاحق هو تو پاشویه کراوین یا رائی کا پلاسٹر پنڈلی مین لگاوین یا بلسٹر
شانون کے درمیان لگاوین اورجب یهه مرض کسی ایک عضو سے اندرونی عضو
مین منتقل هو تو اوس عضو مین جس سے مرض منتقل هوا هی گرم چیزون
کا پلاسٹر لگاوین تا که سوزش پهر اوس عضو مین عود کرے اور واسطے کم کرنے
سوزش کے پوست خشخاش کا سینک کرین اور نیٹریٹ آف سلور واسطے روکنے

سرخی کے لگاوین اور جای سوزش کی اطراف مین جونکین لگاوین اور جب آبلہ اٹہہ آے تو اوسکو چہیددین اورجب پیپ پڑجائے تو نشتر سے شگاف کردین اور جب سڑ جاے تو حار ادویہ لگاکر پلٹس باندھین •

Rheumatism.

رومیٹیزم یعنی وجع مفاصل

اسکی تین قسم ہین • اول اکیوٹ یعنی حاد • دوم کرانک یعنی مزمن • سوم مسکولر یعنی عضلاتی • پہلا اکیوٹ رومیٹیزم • اسکو ایکوٹ ارٹیکیولر رومیٹیزم اور اکیوٹ ارتھر ائیٹس بھی کہتے ہین • علامات بعد جاڑیکے بخار شدت سے آتا ہی اور اوسکے تہوڑے عرصہ کے بعد بڑے جوڑ بندون مین سوزش شروع ہوتی ہی جس سے جلد سرخ ہوجاتی ہی اور درد بشدت ہوتا ہی یہانتک کہ ہاتھہ لگانے سے برداشت نہین ہوسکتی اور ورم ہوجاتا ہی اور نبض بہری ہوئی سخت ہوتی ہی اور ایک منٹ مین ۹۰ سے ۱۲۰ درجے تک چلتی ہی اور اگر خون کو بعد فصد لینے کے رکھہ چہوڑین تو اسپر ایک سفید رطوبت جھلی سی جم جاتی ہی اور بہوک جاتی رہتی ہی اور پیاس بشدت لگتی ہی اور زبان میلی ہوتی ہی پاےخانہ قبض سے اتا ہی قارورہ سرخ ہوتا ہی پسینا ترش (۱) بکثرت نکلتا ہی لیکن کچھہ افاقہ اس سے نہین ہوتا بخار اور درد کی شدت رات کو زیادہ ہوتی ہی اور درد منتقل ہوتا رہتا ہی ایک جوڑبند سے دوسرے جوڑبند مین بعد دو ہفتے کے ان سب علامات مین تخفیف ہوتی ہی اور مرض تبدیل ہوکر مزمن ہوجاتا ہی یا اچھا ہوجاتا ہی اکثر اس مرض مین دل کے حجاب اور ریشہ‌دار جھلی مین سوزش ہوا کرتی ہی جس سے سینہ مین اچانک درد اور دھڑکا ہوجاتا ہی اور سانس مشکل سے لیجاتی ہی اور دل کے اوپر کی جگہہ دبانے یا سانس لینے پاباۓین

---

(۱) تجربہ سے معلوم ہوا کہ اس ترش پسینے مین لیکٹک ایسڈ ہی •

کروٹ لینے سے درد کی زیادتی ہوتی ہی اور نبض تیز اور متواتر ہوتی ہی اور اوسکی حرکت ایک عجیب طرحکی ہوتی ہی کبھی کبھی درد نہین ہوتا مگر صرف دل دھڑکتا ہی اور سانس مشکل سے لیجاتی ہی اور اسکا بیان مفصل امراض دل مین کیا جائیگا • دوسری کرانک ارتی کیولر رومیٹیزم • علامات یہہ مرض یا تو بعد سوزش شدید کے ہوا کرتا ہی یاخود بخود • پہلی صورت مین بعد کم ہونے سوزش کے سبب جوڑبند ضعیف اور سخت رہتے ہین اور درد کسی خاص جوڑ مین قایم ہوجاتا ہی اور کبھی منتقل ہوتا رہتا ہی بغیر بخار کے اور یہہ مرض سردی لگنے سے شروع ہوتا ہی اور بعد تھوڑے دونون کے خود بخود اچھا بھی ہوجاتا ہی • کیفیت اور ماہیت اس مرض کی • اسمین فائبرس ٹشو یعنی جسم کی اور خصوصا جوڑون کی ریشہ‌دار جھلی مین سوزش ہواکرتی ہی جس سے ایکطرحکی گسدار سفید رطوبت نکل کر جوڑون مین جم جاتی ہی اور اوس سبب سے جوڑون مین سختی آجاتی ہی • اسباب • اس مرض کا خاندان مین ہونا خصوصا مردونکو اور عمر ١٥ سے ٦٠ برس تک ہونی اور سردی کا لگنا • تشخیص • اسمرض کو بذریعۂ علامات مندرجۂ بالا کے تشخیص کرتے ہین اور نیورالجیا اور پیری اسٹائیٹس اور اس مرض سے فرق یہہ ہی کہ نیورالجیا مین کسی خاص جوڑبند مین درد قایم رہتا ہی اور وجع مفاصل مین نہین اور پیری اسٹائیٹس مین اکثر درد اوپر ہڈیون کے ہوا کرتا ہی خصوصا سر و سینہ و ٹھڈی و جوڑبند کی ہڈیون مین اور آہستہ آہستہ چھونے سے درد شدید ہوتا ہی اور یہہ بات وجع مفاصل مین نہین اور نقرس سے وجہ امتیاز کی بیان نقرس مین مذکور ہوگی • انجام • اچھے انجام کی علامات یہہ ہین پسینا کثرت سے ہونا پیشاب مین سرخ ریت کا جمنا جلد مین پھنسیان نکل آنی نکسیر کا پھوٹنا برخلاف اسکے خراب علامتین یہہ ہین جوڑبندون مین سوزش زیادہ ہونی آبلونکا نکل آنا سرسام ہونا سوزش کا دل و دماغ کیطرف منتقل ہونا • علاج وجع مفاصل حاد کا • اس مرض مین

میلائین پر گیڈیو کا دینا جسے ھرروز ایک مرتبہ کھل کر پاخانہ آجاوے مناسب
ھی • دو گرین افیون شب کو کھلاوین تاکہ درد دفع ھو اور نیند اچھي طرحسے
آجاوے • جب تشنگی معلوم ھوتو ایک ڈرام شورہ کو ایک بوتل پاني
مین ملاکر پینے دین اور ادھي پاني مین کپڑہ ترکرکے مفاصل پر لگاوین •
بیس تیس گرین بائي کاربونیٹ آف پٹاس کو آدھي بوتل سوڈا واٹر کے
ھمراہ دن مین تین مرتبہ یا چار چار چھہ چھہ گھنٹے کے فاصلہ سے پلاوین
جب تک بخار کم نہو اور پیشاب مین کھار کي کیفیت نہ پائی جاوے اور
اگر مریض قوی ھوتو دس بوند و ائنم کالچیکم اسکے ھمراہ ملاکر پلاوین •
شروع مین ھلکي غذا دینی چاھئے اور جب کمزوري کي علامات نمایان
ھون تو مقوي اغذیہ دینا مناسب ھی • اسمین شکر کا استعمال مناسب
نھین ھی • جوڑون کو گرم رکھین یا بائي کاربونیٹ آف سوڈا اور افیون گرم
پاني مین ملاکر سیکین یا بائي کاربونیٹ اف پٹاس ایک ڈرام کوادھا سیر پاني
مین ملاکر اور اوسمین کپڑا ترکر کے جائے درد پر لگاوین • جب دردکي شدت مفاصل
سے دور ھوجاوے تو ایوڈین کے مرھم کالیپ یا بلسٹر کالگانا مفید ھوتا ھی •

• اگر اس مرض مین اندرکا ردیٹس کي علامات پائی جاوین تو درد کے دفع
کرنے کے لئے زیادہ مقدار افیون کھلاوین اور گرم السی کا پلٹس داپر لگاوین اور
کاربونیٹ آف پٹاس کا استعمال جیسا کہ اوپر بیان ھوا ھی کرین اور اگر
آب خون حجاب قلب مین مجتمع ھو تو بلسٹر لگاوین اور ایوڈایڈ آف پٹاسیم
کھلائیکودین • علاج وجع مفاصل مزمن کا • اسمین جونک اور بلسٹر کا لگانا اور
مسکن تیل کا مالش کرانا خاص جوڑ بندون پر جہان درد ھو مناسب ھی اور
گرم حمام مین غسل کرانا بھی بہت مفید ھی اور جب درد جوڑ بندونمین اتشک
کے بعد لاحق ھو تو یہہ نسخہ نہایت مجرب ھی • نسخہ • آیوڈایڈ آف پٹاسیم
۵ گرین جوشاندۂ عشبہ ایک اونس اسکی ایک مقدار اسطرحتین مقدارون دنمین
دیوین اور رات کو ڈوورز پوڈر ۱۰ گرین سوتے وقت کھلاوین •

تیسری وجع مفاصل عضلاتی * علامات * اسمین درد کم یا زیادہ تمام جسم یا کسی خاص عضو کے گوشت مین ہوا کرتا ہی اور کبھی اچانک آجاتا ہی اور کبھی خفیف بخار کے ساتھہ شروع ہوتا ہی یہہ درد حرکت گوشت سے زیادہ ہوتا ہی مگر خوب دبانے سے کم ہوتا ہی اور چند دنون سے برسون تک رہتا ہی اور صحت مین چندان خلل انداز نہین ہوتا اور اس بیماری کے چند نام بحسب اون مقامات کے جہان یہہ درد ہوتا ہی رکھے گئے ہین چنانچہ جب چھاتی کے گوشت مین درد ہو تو اوسکو پلورو ڈینڈیا اور جب کمر کے گوشت مین درد ہو تب اوسکو لمبے گو کہتے ہین

پلورو ڈینڈیا * یہہ مرض کم‌سن اور جوان عورتونکی بیماریون مین ہوا کرتاہی جیسا کہ بدہضمی حبس حیض زیادتی حیض پر چھوت کلوروسس و غیرہ اور اکثر یہہ عورتون کے بائین طرف سینہ کے گوشت مین اور مردون کے دونو طرف کے سینہ کے گوشت مین ہوتا ہی اور کبھی نقاہت اور کبھی سردی سے بھی ہوجاتا ہی * تشخیص * اس سے اور ذات الجنب سے فرق یہہ ہی کہ ذات الجنب مین بخار ہوتا ہی اور کان لگاکر سنے سے ایک آواز رگڑ کی آتی ہی اور سانس لینے سے درد زیادہ ہوتا ہی اور اسمرض مین حرکت گوشت سے اور آهستہ دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہی اور نہ بخار ہوتا ہی اور نہ آواز رگڑ کی سنائی دیتی ہی * علاج * اس بیماری کی خفیف قسم مین افیون یا بلاڈانا کا پلاسٹر لگانا بہت مفید ہی اور جبکہ زیادہ ہو تو رائی کا پلاسٹر یا آبلہ انگیز دواؤن کے لگانے سے في الفور درد جاتا رہتا ہی اور جب یہہ مرض بسبب کسی اور مرض کے لاحق ہو تو اوس سبب کو زایل کرنا چاہئے اور اس نسخہ کا بھی دینا مفید ہی * نسخہ * کاربونیٹ آف ایمونیا آدھہ ڈرام ٹنکچر اکونائٹ چالیس بوند ٹنکچر سنکونہ کمپوز پندرس چھہ ڈرام پیپرمنٹ واٹر آٹھہ اونس سب کو ملالین ایک ایک اونس تین مرتبہ دن مین دین جب مزمن ہوجاوے تو ایوڈایڈ اف پڈاسیم و کاڈلیورائل دین *

لمبے گو • اس بیماری مین کمر کے گوشت مین درد بشدت ہوتا ہی یہان تک کہ مریض بچھونے سے اوٹھہ نہین سکتا اور اگر اونہتا ہی تو دوسرے کے سہارے سے اور حرکت سے یہہ درد زیادہ ہوتا ہی • تشخیص • بخار کے شروع مین جو درد کمر مین ہوتا ہی اوس سے اور اسمرض سے فرق یہہ ہی کہ اوسمین حرکت کرنے سے درد زیادہ نہین ہوتا اور اس مین ہوتا ہی اور امراض گردہ سے یہہ فرق ہی کہ اُسمین قارورہ کی تبدیل ہوتی ہی اور اور علامات اوس مرض کی پائی جاتی ہین اور اس مین نہین اور کمر کے پھوڑے سے یہہ فرق ہی کہ اوس مین لرزہ ہوتا ہی اور ہکٹک فیور پایا جاتا ہی اور اس مین نہین • علاج • جب اس مرض مین درد شدت کا ہو تو جونکین اور سینگی پچھنے دیکر لگائین اور مالش کے واسطے آیوڈائن لینی منٹ استعمال کرتے ہین اور گرم حمام کرواتے ہین اور سورنجان تلخ اور افیون کھلاتے ہین اور جب درد مزمن ہو تو والیڈائل لینی منٹ کی مالش اور سینک گرم پانی سے اور بلسٹر اور سینگی لگانا مفید ہی اور کھانے کو حار دوائکا استعمال مناسب ہی اور کبھی بجلی بھی کمر مین لگانا مفید ہی اور جس شخص کو یہہ بیماری ہو تو فلالین اور روئی دار کپڑا پہنے تا کہ سردی نہ پہنچنے پاوے •

Diarrhœa

ڈایریا یعنے مرض اسہال

علامات • پاپخانہ پتلا بہت سا رقیق زرد یا سبز رنگ کا بار بار ہوتا ہی اور پیٹ مین نفخ اور گرانی ہوتی ہی اور کبھی جی متلاتا ہی اور قی ہوتی ہی اور گاھے پیٹ کے دبانے سے درد معلوم ہوتا ہی اور زبان کبھی صاف کبھی میلی ہوتی ہی اور اسمرض کے مزمن ہونے سے مریض بہت لاغر و ناتوان ہوجاتا ہی • اسباب • سردی کا لگنا پسینہ کا نہ آنا موسم گرمی کا ہونا غذاے ثقیل اور میوجات ترش کا کثرت سے کھانا تیز مسہل بکثرت استعمال کرنا پیٹ

مین کیونکا پڑنا مرض سل اور خراب بخار کا لاحق ہونا اور مرض ہیضہ یا پیچش کی ابتدا مین اکثر یہہ مرض عارض ہواکرتا ہی • تشخیص • مرض پیچش سے یہہ فرق ہی کہ اسہال مین سوزش امعاء نہین ہوتا اور دست مین خون نہین آتا برخلاف اسکے پیچش مین • علاج • جبکہ دست باربار قلیل المقدار آوین تو ایک اونس کسٹرائیل ساتھہ ۲۰ بوند ٹنکیچر اوپیم کے پلاوین اور اگر دست کثیر المقدار آتے ہون تو کمپونڈ چاک پوڈر ساتھہ افیون کے بمقدار ۱۰ گرین سے ۲۰ گرین تک یا بسمتھ نرس نائیٹریٹ پانچ سے دس گرین کے مقدار مین تین دفعہ دنمین دین اور کھانے کو ہلکی غذا مثل اراروٹ اور ساگو تنہا یا ساتھہ دودھ کے دینا چاھئے اور ثقیل غذا سے پرھیز کرین اور اگر اس سے دو تین روز مین کچھہ فائدہ نہو تو یہہ نسخہ دین - گرے پوڈر ایک گرین ڈوورزپوڈر ۵ گرین پلوس کریٹی کمپازیٹس کم اوپیائی ۱۰ گرین اسکی ایکمقدار اسیطرح دو تین مرتبہ دن مین دین اور لڑکون کو یہہ مرض ہو تو آدھے گرین سے ایک گرین تک گرے پوڈر کو تنہا یا ساتھہ کم مقدار آپیکا کوانا یا ڈوورز پوڈر کے ملاکر شہد کے ساتھہ تین چار مرتبہ دن مین چٹاوین اور دوسرے دن بتعداد عمر لڑکے کے روغن بید انجیر کا جلاب اگر ضرورت ہو دین اور تیسرے درجہ سل مین جب یہہ مرض ہو تو خطرناک ہی اور علاج اسکا بدستور مذکورۂ بالا کرتے ہین اور امعاء کے افعال مین فتور واقع ہونے سے جو اسہال لاحق ہوتا ہی اوس مین دوا کا دینا چندان ضرور نہین ہی بلکہ کوئی دوا بند کرنے کی اسحالت مین دیجاے تو اکثر ضرر ہوتا ہی علاوہ اسکے اس مرض مین کبھی کبھی ان دواونکا استعمال بھی کرتے ہین کھریا مٹی چنیاگوند پھٹکری بیلگری چونے کا پانی سفید توتیا پانی ملایا ہوا گندھک کا تیزاب اسبغول بہیدانہ سنگھارے کا آٹا وغیرہ • اگر بار بار کسی ادنی سبب سے اسہال ہوتا ہو تو فلانیل کی ایک چوڑی پٹی کو ہروقت پیٹ پر باندھ رکھیں •

Dysentery

مرض ڈسنٹری یعنے پیچش

واضح ہو کہ اسمرض مین بڑی آنتونکی لعابدار جھلی مین ہمیشہ سوزش ہوا کرتی ہی جس سے جھلی مذکور کی رنگت مین تبدیل واقع ہوتی ہی اور اوسکے اوپر اور اندر رطوبتین خارج ہوتی ہین اور اوسکی گلٹیان اوبھرآتی ہین اور آسمین طرح بطرحکے زخم پڑجاتے ہین اور کبھی یہہ زخم بھرکر سکڑ جاتے ہین اور گاہی یہہ جھلی بشکل چیچھڑے یا نلی کے پایخانہ کے ساتھہ خارج ہوتی ہی اور جب یہہ مرض مزمن ہوجاتا ہی تو بڑی آنتون کے پردے بسبب جمنے رطوبتون کے دبیز ہوجاتے ہین اور اکثر سوزش امعاء سفلی کے ساتھہ بری ٹونیم کی سوزش بھی ہوا کرتی ہی جس سے بعض یا کل حصے امعاء مذکورہ کے ساتھہ پری ٹونیم کے جٹ جاتے ہین اور قولون کی جگہہ مین درد ہوا کرتا ہی اور گاہی قولون اپنی جگہہ سے سرک بھی جاتی ہی اور کبھی اس مرض کی جہت سے جگر مین دنبل ہوجاتا ہی اور کبھی معدہ اور چھوٹی آنتون مین بھی سوزش ہوتی ہی اور گاہی مسنٹیرک گلٹیان بڑھجاتی ہین ۰ اسباب ۰ ہوا کا مرطوب و بارد یا بہت گرم ہونا خراب غذا کا کھنا خراب فضلہ اور رطوبتون کا امعاء مین جمع ہونا سردی کا لگنا تمام جسم مین ضعف (۱) و نقاہت کا ہونا بہت سے آدمیونکا کسی مکان محبوس اور تنگ مین مجتمع ہونا جس سے کہ ہوا غلیظ اور خراب ہو جائے ہوا مین میلے ریا کا ہونا ۰ واضح ہو کہ اسمرض کی تین قسمین ہین ایک حاد دوسری مزمن تیسری خونی ۰ علامات حاد کی ۰ ملک ہند کے رہنے والون کو ابتداء

---

(۱) جب کسی آدمی کو بباعث ملیریاکے بہت ضعف اور نقاہت ہوجاوے اور اوسکے جسم میں سردی لگے یا غذا ثقیل کھائے تو اکثر وہ مہلک مرض پیچش میں مبتلا ہوجاتا ہی ۰

اس مرض مین دو تین روز تک صرف پایخانہ کے دست رقیق آتے ہین اور
کبھی پہلے قبض ہوکر یہہ دست آتے ہین بعد اسکے پایخانہ بہ آمیزش خون
اور آؤن کے درد اور مروڑے کے ساتھہ باربار آتا ہی اور کبھی اس پایخانہ
کے ساتھہ رطوبت رقیق امعا کی بھی بغیر مروڑے کے نکلتی ہی اور رنگ
اوسکا سبز یا زرد ہوتا ہی اور دیکھنے مین لسدار اور چکنی معلوم ہوتی ہی اور
پیٹ پر دبانے سے بڑی آنتون کے کسی مقام پر جہان کہ سوزش زیادہ
ہوتی ہی درد محسوس ہوتا ہی اور پیشاب کرنے مین سوزش اور دقت
ہوتی ہی یا پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہی اور وجہ اسکی یہہ ہی کہ مثانہ کے
اوپر کی جھلی مین سوزش ہوتی ہی اور جب بڑی آنتون کے نیچے کے حصہ
مین سوزش ہوتی ہی تو پایخانہ قلیل المقدار بآمیزش خون اور آنون کے
بہت مروڑے کے ساتھہ آتا ہی اور جب امعاء مذکورہ کے اوپر کے حصے
مین سوزش ہو تو پایخانہ کثیر المقدار خون اور آنون اور تھوڑے سے مروڑے
کے ساتھہ ہوتا ہی اور شروع اس مرض مین زبان سفید اور بعد اسکے سرخ
و صاف و خشک ہوتی ہی اور چندان بخار کی علامتین نہین ہوتین اور
جب ہون تو جاننا چاہئے کہ اسکے ساتھہ ملیریس بخار بھی شامل ہی اور
جب اس بیماری مین بڑی آنتون مین ورم اور زخم پڑ جاوے تو اوسکی
علامتین یہہ ہین کہ بار بار دست مثل پانی کے بھورے رنگ کا بآمیزش خون یا
سڑے ہوئے سفید یا سیاہ چھچڑے کے بہت عفونت کے ساتھہ آتا ہی اور بخار کی
علامات بھی زیادتی پر ہوتی ہین یعنے جسم گرم و خشک اور نبض تیز اور کبھی
صغیر و نرم اور زبان میلی اور پیٹ تنا ہوا ہوتا ہی اور ان حالتون سے جبکہ
مریض قریب مرگ کے پہنچتا ہی تو مرض سرسام مین مبتلا ہوکر نو روز سے
١٥ روز تک کے عرصے مین مرجاتا ہی * علامات مزمن (١) کی * یہہ مرض

---

(١) یاد رکھنا چاہئے کہ مرض مزمن اسہال حقیقت مین مزمن پیچش ہی *

بعد حاد کے ہوتا ہی یا پہلے ہی سے بتدریج مزمن ہوجاتا ہی بڑی آنتونکی
جھلیان سرخ ہوجاتي ہین یا اُنمین رطوبت کے جمنے سے دبیز ہوجاتی ہین
اور اقسام درجے کے زخم کوئي خشک کوئي تازے دکھائي دیتے ہین اور دست
رقیق صرف پاخانه کا بہت سا بھورے رنگ کا کفدار جس مین چتیان جمي
ہوئي خون اور چھیچڑے کي ہوتي ہین بار بار خفیف مروڑے کے ساتھه آتا ہی
اور مریض بہت لاغر و ضعیف ہوجاتا ہی اور زبان کی نوک اور کنارے سرخ اور
چکنے ہوتے ہین اور گاھے پیپ بھي پاخانه کے ساتھه ملی ہوئی نکلتی ہی •
علامات خونی کي • یہه قسم پیچش کی ملک بنگاله مین اکثر مہلک ہوتی ہی
اور اوسمین دست خونی سیاہ رنگ کا بہت سا ساتھه خفیف مروڑے کے
آتا ہی اور بعد وفات کے پیٹ چاک کرکے دیکھنے سے کبھی بڑی آنتون مین
زخم اور کبھي صرف سرخی پائی جاتے ہین اور گاھی امراض جگر کے بھی
پائے جاتے ہین • علاج ڈسنٹري کا • شروع مرض مین اصول علاج یہه ہی که
بڑی آنتون کي لعابدار جھلي کے سوزش کي حدت کو کم کرین اور اوسکي
خراش کے اسبابونکو دور کرین اسلئے لعابدار چیزون کا استعمال مثلا بہیدانه و
ریشهٔ خطمي و اسپغول وغیره نہایت مفید ہوتا ہی اور غذا ہلکی کھلاوین اور
مریض کو ارام و چین سے کسي ہوادار مکان مین رکھین اور گرم حمام مین
غسل دین گرم پاني سے پیٹ کو سینک دین اور گرم پلٹس کا پیٹ پر لگانا مفید
ہی • اگر سُدّونکا آنتون مین ہونا معلوم ہو تو کسٹرائل پلاوین • بعد صاف ہونے
امعا کے اس بیماري مین اپیکا کوانا کا زیاده مقدار سے دینا بہت مجرب و مفید
ہي کیونکه نه اس سے جي متلاتا ہی اور نه قے ہوتي ہی اور ترکیب دینے کی
یہه ہی که اول آدھا ڈرام ٹنکچر اوپیائي کو ایک اونس عرق بادیان مین ملاکر
پلاوین اور بعد آدھے گھنٹے کے آدھے ڈرام سے ایک ڈرام تک اپیکا کوانا یا بجائے اسکے
مدار کي جڑ کا سفوف کھلاوین اور ایک چھوٹا سا رائي کا پلاسٹر دس یا پندره
۱۵ منٹ تک معده پر لگاوین اور یہه ترکیب مرض کے شروع مین کرنا چاہئے

چاهئے اور اگر اس سے فایدہ معلوم هو تو اسي مقدار مین دوسرے مرتبہ بهي دیهکتے هین اور اکثر اسکے استعمال سے رقیق فضلہ کے دست آتے هین اور کبهي ایک دو مرتبہ قي بهی هوتي هی لیکن مرض کی شدت جاتي رهتی هی اور کبهی مریض اچها بهي هوجاتا هی سوا ے اسکے یہہ بهي خیال رکهنا چاهئے کہ اس مرض مین ملینات کے ندینے سے بعض مرتبہ چهوٹی آنتونمین فضلہ جمع هوجاتا هی اور سدے پڑجاتے هین جس سے بہت ضرر هوتا هي اور اسقدر مسلهات بهی ندیوین کہ امعا ضعیف هوجاوین اور اس بیماری کی ابتدا یا انتہا مین افیون بهی ساتهہ دوسری دواؤن کے دیتے هین لیکن اسبات کا لحاظ رکهین کہ صرف افیون بمقدار زیادہ بار بار دینے سے رطوبتون کا اخراج امعا سے بالکل بند هوجاتا هی جس سے مریض کو نقصان هوتا هی اور واسطے اندمال زخم آنتون کے جوکہ اس بیماری کے مزمن هونے کی حالت مین هوتا هی قابضات اور مقویات ادویہ و اغذیہ کهلاتے هین اور مریض کو آرام و چین سے رکهتے هین اور ایسی ادویہ و اغذیہ خونی پیچش کو بهی بحسب قوت مریض اور کیفیت مرض کے فائدہمند هوتی هین (۱) • قابض ادویہ اور اونکے نسخون کی تفصیل یہہ هی • شوگرآف ایڈ نرس نائی ٹریٹ آف بسمتہ کونین نیلا تهوتہ مرکبات فولاد نائی ٹریٹ آف سلور مرکبات کهتہ چنیا گوند پوست انار بیلگری مازو کامت آنب کی گٹهلی کا گودہ وغیرہ • نسخہ • شوگرآف لیڈ ۲ گرین سے ۴ گرین افیون ایک سے ۲ گرین تک اسکو ملاکر ایک گولی بناوین هفتے بهی اس گولی کو بارها دیا اور فائدہ بخشی

---

(۱) کمزور آدمی کو جب یہہ مرض بعد تپ ولرزہ کے لاحق هوتو یہہ نسخہ کا دینا اپنے تجربہ میں بہت مفید پایاگیا • نسخہ • اپیکے کوانا دو گرین کونین تین گرین بسمتہ نرس نائی ٹریٹ پانچ گریین دو ورز پوڈر تین گرین سوڈا کاربوناس دو گرین ملاکر ایک پڑیہ ایسی تین چار پڑیہ دنمیں دین •

ھوتی • نسخہ • کونین ۶ گرین ٹرس نائی ٹریٹ آف بسمتھ ۵ گرین اسکی ایک پوڑیا اسیطرح دن مین دو تین مرتبہ دین اور جبکہ دست بکثرت بہت سا بار بار آوے تو اس حالت مین یہہ نسخہ بہت مجرب ھی نیلا تھوتہہ ایک گرین سے دو گرین تک افیون ھموزن اسکے اوسکو ملاکر ایک گولی بناوین اور تین تین چار چار چھہ چھہ گھنٹے کے فاصلے مین ایک ایک گولی دیا کرین • نسخہ • نائی ٹریٹ اف سلور ایک گرین سے ۲ گرین تک افیون ایک سے ۲ گرین تک اسکی ایک گولی اسیطرح دنرات مین چار پانچ مرتبہ دین نسخہ • ھیڈراکسیس اور افیون ایک ایک گرین سے دو دو گرین تک اسکی ایک گولی بناوین یا ٹنکچر ٹیری میوریٹ ایٹس دس سے ۲۰ بوند تک کافور کا پانی آدھی چھٹانک ان سبکو ملاکر ایک مقدار بناکر اسیطرح دن مین تین چار مقدارین دیوین اور خونی پیچش مین یہہ نسخہ بہت مجرب ھی گیلک ایسڈ یعنے ما زوکاست ۳ سے ۵ گرین تک افیون ایک سے ۲ گرین تک اسکی ایک گولی تین تین گھنٹے مین ایک ایک گولی دین جب تک کہ افاقہ نہو • نسخہ • جو اس اسپتال مین مروج ھی بیلگری ۲ اونس شکر ۲ اونس پانی ۱۸ اونس ان سبکو ملاکر بمقدار ایک اونس کے دو دو تین تین گھنٹے کے فاصلہ سے دیتے رھین اور نسخہ مذکورہ ذیل جو فی الحال مشھور ھوا ھی ھر چند اتنا مفید نہین جتنا لکھا ھی لیکن البتہ فائدہ مند ھی • نسخہ • بیلگری ایک اونس آنب کی گھٹلی کا مغز دو اونس اسپغول اور صمغ عربی ایک ایک اونس سونٹھہ دو ڈرام قند آدھ سیر ان سبکو الگ الگ کوٹ پیس کر سوای اسپغول کے سفوف بنالین اور ایک ڈرام کی مقدار سے دس ۱۰ پوڑیا یک ایک پڑیہ گھنٹہ گھنٹے کے فاصلہ سے کھلاوین اور بعد اسکے ایک آدھی چھٹانک روغن بید انجیر کا جلاب دین اور بھی نسخہ اسی ترکیب سے نقیہ اور ناتوان آدمی کو بھی ابتداء مرض مین نافع ھوتا ھی • واضح ھو کہ نسخجات مذکورۂ بالا کو مواضع اور مقامات مناسب مین حسب کیفیت مرض اور راے طبیب کے مستعمل کرین اور اگر اثنائ استعمال ان

نسخجات مین قبض کی نوبت پہنچے تو چندے استعمال انکا ترک کرین اور
اس بیماری مین گاہ گاہ چھوٹاسا بلستر جاے سوزش و درد شکم پر لگاتے ھین
اور کبھی قابضات دواؤنکا حقنہ اور تبدیل آب و ھوا بھی کرتے ھین • اپنے
تجربہ مین یہہ چند نسخے ھندوستانی دواؤن کے بہت مفید پائے گئے • نسخہ
اول سفوف سونف ایک تولہ شکر سفید ایکتولہ ملاکر ایک مقدار اسکو شروع
مرض پیچش مین خصوصا لاغر اور ضعیف آدمی کو کھلاوین تاثیر اسکی ملین
کی ھوتی ھی اور ریح کو دفع کرتی ھی اور بسبب خارج ھونے فضلہ کے
آنتون اور خون کم نکلتا ھی اور مروڑے مین بھی تخفیف ھوتی ھی اور واسطے
غذا کے صرف دھی اور خشکہ ساتھہ ایکتولہ تخم ریحان کے ملاکردین اور تین
چار روز کے استعمال مین اکثر مرض دفع ھوجاتا ھی • نسخہ دوسرا • آملہ
سونٹ اور سونف ھریک ڈیڑہ ڈرام کوٹ پیس کر آدھی اونس شکر کے ساتھہ
ملاکر تین مقدار بناوین اور تین مرتبہ دنمین دین اسکی تاثیر اور غذا کا پرھیز
مثل نسخۂ اول کے ھی • نسخہ • اسپغول اور تخم ریحان اور تخم بالنگو اور
تخم خرفہ ھرایک ایکڈرام کو بریان اور روغن زرد مین چرب کرکے تین مقدار
بناوین اور ایک ایک پڑیہ کو تین مرتبہ دنمین دین اور کھانے کو صرف مونگ
کی کھچڑی یا ساگو دانہ یا آش جو دین یہہ نسخہ مزمن پیچش کو بہت
مفید پایا گیا اور بھوسی اسپغول کی یا لعاب بہیدانہ کے دینے سے خراش بڑی
آنتون کے زخم کی دفع ھوتی ھی اور سفوف تین چار ماشہ سے ۶ ماشہ تک
صرف یا ھمراہ ۲ تولہ جوارش کمونی اور ایک چھٹانک عرق بادیان کے دینے سے
مزمن پیچش کو بہت فایادہ بخشتا ھی • نسخہ • لعاب بہیدانہ چھہ ماشہ
لعاب ریشۂ خطمی چھہ ماشہ شربت بنفشہ دوتولہ سب اکو ملالین اور تین تین
ماشہ تخم ریحان اور اسپغول کو چھڑک کر پلاوین اگر پایخانہ مین خون بھی آتا
ھو تو تین ماشہ شیرہ بیخ انجبار کو ھمراہ اسکے ملاوین • ملک بنگالہ مین جوشاندہ
کرچی بمقدار ایک ایک اونس تین تین گھنٹے مین دینا نہایت مفید ھوتاھی •

Cholera.

کالرا یعنی هیضہ

• علامات • یہہ مرض اکثر رات کو دفعتًا لاحق ہوتا هی اور کبھی مرض اسہال کے بعد عارض ہوتا هي اس بیماری مین دست اور قی باربار ہوتی هي اور دستون کا رنگ اکثر مثال چاول کی پیچ یا مشابہ چاول کے دہوون کے یا کبھی سبز اور رنگ قی کا اکثر سفید مثل پانی کے اور گاهی سبز ہوتا هی اور هاتھہ پیر اور پیٹ کے عضلات مین تشنج ہوتا هی اور بے چینی بدرجۂ کمال ہوتی هی اور جسم ٹھنڈا اور پسینہ سے تر رهتا هی اور آنکھین کھس جاتی هین گال بیٹھہ جاتے هین اور حرکت نبض کی ضعیف و سست ہوکر اخیر کو ساقط ہوجاتی هی اور پیاس بہت شدت سے لگتی هی اور آواز بیٹھہ جاتی هی مگر عقل و حواس مین چندان فتور نہین ہوتا اور اس مرض کے علامات کو تین درجے پر قرار دئے هین اور هر درجہ کی بعض بعض علامتین خاص خاص هین • درجہ اول کی علامتین یہہ هین کہ دست اور قی اور تشنج مذکورۂ بالا کے دو تین گھنٹہ کے بعد چہرہ خشک اور مضمحل ہوجاتا هی مگر جسم ٹھنڈا نہین ہوتا اور نہ چندان نبض مین ضعف ہوتا هی اس درجہ مین اگر جلد معالجہ کیا جاے تو مریض اچھا ہو جاتا هی دوسرے درجہ مین دست و قی وغیرہ کے چھہ سات گھنٹے کے بعد چہرہ متغیر ہوکر جسم سرد اور تر ہو جاتا هی اور نبض گو کہ نہایت صغیر و ضعیف چلتی هی مگر حرکت اسکی معلوم ہوتی هی اور تنفس مین چندان دقت نہین ہوتی اس درجہ مین اگر علاج کیا جاوے تو سو مریض مین پچاس سے زیادہ بچتے هین • اور تیسرے درجہ مین بعد خفیف قی اور دست و غیرہ کے ایک گھنٹہ سے چھہ گھنٹہ تک کے عرصہ مین جسم سرد اور تر ہوجاتا هی اور آنکھین گھس جاتی هین گال بیٹھہ جاتے هین اور آواز بند اور نبض بہت ضعیف یا ساقط ہو جاتی هی اور

بیچینی بدرجہ کمال ہوتی اور تنفس جلد جلد مشکل سے ہوتا ہی ان حالتون
کو انگریزی مین کلاپس کہتے ہین اس درجہ مین مریض کمتر اچھا ہوتا ہی
اور جو اچھا ہوتا ہی تو اسکی دو صورتین ہین یا تو بغیر لحوق کسی دوسری
مرض کے آہستہ آہستہ صحیح و سالم ہو جاتا ہی یا امراض مذکورۂ ذیل کے
لاحق ہونے کے بعد بتدریج صحت پاتا ہی • علامتین سوزش یا خراش امعا
و معدہ کی • بیہوشی و سرسام و غیرہ بسبب نہ پیدا ہونے پیشاب کے • بخار
کی علامات اور کبھی ان امراض کے عارض ہونے سے مریض بسبب ضعف و
نقاہت کے مر بھی جاتا ہی • تشخیص • اس مرض کی سنکھیا و غیرہ زہر کے
کھانے یا کولاپس بعد ریمیٹنٹ بخار کے لاحق ہونے سے بذریعہ علامات
مندرجہ بالا کے کرتے ہین • اسباب • موسم گرمی اور خزان کا ہونا • تپش
آفتاب کی شدت سے ہونی • ثقیل اور خراب اور سڑی ہوئی غذا کا کھانا •
سرد میوجات مثل ککڑی کھیرا خربزہ تربوز و غیرہ کثرت سے کھانا • ایام
ہیضہ مین تیز مسہلات کا استعمال کرنا • ضعف و نقاہت کا ہونا • مرطوب
جگہہ رہنا • ہوا مین سم کا اثر پیدا ہونا • اور بعض اطبا کی یہہ راے ہی
کہ یہہ مرض ایک سے دوسری مین سرایت کرنی یعنی چھوت لگنے سے بھی
ہوتا ہی اور اسبات پر دلیل قوی بیان کرتے ہین اور واضح ہو کہ سبب
یقینی اس مرض کا جسپر اعتماد کامل ہو ہنوز بخوبی تحقیق نہین ہوا ہی
اور یاد رکھنا چاہئے کہ اس بیماری مین دوران خون تمام جسم کا کم یا زیادہ
ملتوی ہوجاتا ہی اور افعال اعضاء اندرونی مین فتور واقع ہوتا ہی اس
جہت سے کہ خون کا پانی جو دستون کے ساتھہ نکل جاتا ہی تو وہ گاڑھا
وجاتا ہی اور چونکہ پیشاب نہین ہوتا اسلئے اوسکے اجزاء یوریا خون مین
جذب ہو جاتے ہین اور اسی سبب سے جبکہ بعد ہیضہ کے بخار آتا ہی تو
سرسام و بیہوشی لاحق ہوتی ہی اور بعد وفات کے پیٹ چاک کرکے دیکھنے
سے امعا کے اندر سفید رطوبت مثل دست ہیضہ کے پائی جاتی ہی اور

چھوٹی چھوٹی گلٹیان بھی آنتون کے اندر کی پھولی ہوئی اور بڑی بڑی دکھائی دیتی ہین اور تمام اعضاء اندرونی کے و ریدون مین خون مجتمع پایا جاتا ہی • اور رطوبات جگر حبس ہوجاتے ہین اور اسمین خون کا اجتماع ہوتا ہی • علاج تین درجون پر تقسیم کیا گیا ہی یعنی اوس اسہال کے شروع ہونے کے زمانہ سے جو قبل اس مرض کے لاحق ہوتا ہی تا ظہور علامات کاملہ ہیضہ کے جو معالجہ کرتے ہین وہ پہلا درجہ علاج کا ٹھہرایا گیا ہی دوسرا درجہ کلاپس کی حالت کا ہی تیسرا درجہ ریاکشن کا ہی یعنی اوس حالت کا معالجہ کہ جب بعد کلاپس کے علامتین صحت کی نمود ہون • پہلے درجے کا علاج • ظاہر ہو کہ ملک ہند مین موسم ہیضہ مین بیشتر لاحق ہوتے اس مرض کے ایک قسم کا اسہال عارض ہوتا ہی اگر وہ نہ روکا جاوے تو جلد تبدیل پاکر ہیضہ ہو جاتا ہی پس چاہئے کہ واسطے روکنے اسہال مذکور کے ایک یا دو گرین افیون ساتھہ عرق پودینہ کے کھلاوین یا یہہ نسخہ دین کیلومل ۱۰ گرین افیون ۲ گرین اسکی دو گولی دونون گولیان ایک مرتبہ کھلاوین یا یہہ گولی جو اسپتال آگرہ مین مروج ہی دین • نسخہ کالي • ہینگ اور کالي مرچ دو دو ڈرام افیون ایکڈرام ان سبھونکو کوٹ پیش کر گوند کا پانی اوس مین ملاکر سفوف سونٹھہ کے ساتھہ گولیان بمقدار پانچ پانچ گرین کے بنالین اور صرف ایک یا دو گولي بفاصلہ ایک یا دو گھنٹے کے دین اور مریض کو آرام و چین سے اور بدن کو اوسکے گرم کپڑے سے گرم رکھین اور جبکہ اس اسہال کے بعد ہیضہ کی علامتین بخوبی ظاہر ہون تو یہہ نسخہ مفید ہی شوگرآف لیڈ ایک اسکروپل افیون ایک گرین سفوف ملہٹي ۹ گرین گوند کا پاني جسقدر ضرور ہو ان سبھونکو ملاکر بارہ گولیان بنالین اور گھنٹے گھنٹے مین ایک ایک گولي دیتے رہین جب تک کہ دست بند نہون اور جبکہ علامات معینہ بخوبي نمایان ہون اور قي کي کثرت اور تشنج کی زیادتي اور جسم سرد ہو تو ان حالتون مین بعد دینے گولی مذکور کے ہمارے تجربہ مین رائی کا پلاسٹر خاص اوپر معدہ و جگر

یا تمام پیٹ پر واسطے روکنے قی و دست کے اور پنڈلیوں پر واسطے رفع تشنج کے لگانا اور سونٹھہ یا تارپین تیل کی مالش کرنا تمام جسم میں بہت نافع پایا گیا ہی اور واسطے پیدا کرنے گرمی کے جسم میں اور قائم رکھنے حرکت نبض کے ہمارے تجربہ میں یہہ نسخہ بھی مفید پایا گیا ہی • نسخہ • کار بونیٹ آف ایمونیا ۵ گرین سے ۱۰ گرین تلک کافور کا پانی ایک اونس اسکی ایک مقدار بناوین اور نصف یا ایک یا دو گھنٹے کے فاصلہ سے ایک ایک مقدار دیتے رہین مگر اسبات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اگر اسکے پلانے سے قی کی زیادتی ہو تو موقوف کردین یا لائیکر ایمونیا ارومیٹیکس آدھا ڈرام کے مقدار مین ایک ایک گھنٹے کے فاصلہ سے دین (۱) موسم ہیضہ مین اگر احتیاطاً دو گرین کونین روز مرہ استعمال کریں تو اکثر سمیت ہیضہ کی جسم مین سرایت نہین کرتی • واضح ہو کہ اس مرض مین مریض ادنی حرکت سے جان بحق تسلیم کرتا ہی اسلئے ہمیشہ مریض کو لیٹائے رکھین اوٹھنے بیٹھنے ندین • دوسرے درجہ کا علاج • اس درجہ مین بسبب ملتوی ہونے گردش خون کے کسی دوا کی تاثیر نہین ہوتی اور مریض اگر اچھا ہوتا ہی تو بتدریج و تاخیر اور دوا کے دینے سے بہ نسبت فائدہ کے نقصان زیادہ ہوتا ہی کیونکہ جو دوا اس حالت مین دیجاتی ہی بسبب معدوم ہونے قوت جاذبہ کے معدہ مین بجنسہ مجتمع رہتی ہی اور حالت افاقہ مین وہ دوا موثر ہو کر صحت مین فتور ڈالتی ہی پس تدبیر مناسب یہہ ہی کہ مریض کو ہوادار مکان مین رکھین اور بدن کو کمبل وغیرہ سے گرم رکھین اور اینٹ گرم کرکے اسپر

---

(۱) اسپیرٹ کلوروفارم بمقدار پانچ سے دس بوند کے ادھا اونس پانی میں ملاکر پلاویں یاسیڈو ریڈ سولوشن آف کمفر بمقدار دس بوند کے قدرے شکر کے ساتھہ ملاکر ادھا ادھا گھنٹے کے فاصلہ میں پلاوین اور واسطے روکنے دست کے گیلک ایسڈ بمقدار پانچ پانچ گرین گذ گھنٹے مین کھلاوین

ایک یا دو تہ کپڑا لپیٹ کر پیر کے تلوے کو اوس سے سیکین اور ٹھنڈا پانی
یا برف یا پودینہ کا پانی جو میسر ہو کم مقدار بحالت تشنگی پینے کو دیا
کرین اور کار بونیٹ آف ایمونیا کا نسخہ جو اوپر مذکور ہوا ہی دین اور
ساگودانہ کھلاوین اور اگر تشنج و بے چینی ہو تو ہاتھہ پیرون کو سہلاوین اور دابین
اور کھانے کا نمک ایک اونس اور کاربونیٹ اف سوڈا ایک ڈرام اور گرم پانی ایک
پینٹ ملاکر مقعد مین پچکاری دین • تیسرے درجہ کا علاج • اس درجہ مین
جب کوئی دوسرا مرض لاحق نہو تو اِفرویسنگ ڈرافٹ پلاوین اور ہلکی غذا
کھلاوین اور اگر نبض ضعیف ہو تو گاہ گاہ حارادویہ بمقدار قلیل دیوین اور اگر
مریض بہت نقیہ و ناتوان ہو تو کونین کم مقدار تین تین چار چار گھنٹے کے
فاصلہ سے دیتے رہین اور غذا مقوی ہلکی مثل شوربا و غیرہ کے کھلاوین اور
دست کی بہت زیادتی ہو تو قابضات ادویہ بمقدار قلیل اور اگر قبض ہو تو
ملینات دوائین کم مقدار دینا مناسب ہی اور جب اس درجہ مین بخار لاحق
ہوتا ہی تو معدہ و امعاء و کلیہ و دماغ و غیرہ مین سوزش ہوتی ہی پس
اگر دماغ مین سوزش ہو تو علامتین یہہ ہین کہ آنکھین سرخ ہوجاتی ہین
اور سرسام و بیہوشی لاحق ہوتی ہی اور نبض ضعیف ہوجاتی ہی اسحالت
مین جونکین کنپٹی مین لگائین اور بلسٹر گردن کے پیچھے اور مرکبات پارہ کم
مقدار ساتھہ مسہل دواؤن کے استعمال کرین اور اگر اسحالت مین پیشاب کا
اخراج نہوتا ہو تو مدر بول ادویہ مثل اس نسخہ کے دیوین اور کمر پر مسٹرڈ
پلاسٹر لگاوین • نسخہ • شورہ یا ایسی ٹیٹ آف پٹاس ۱۰ گرین سے
۲۰ گرین تک نائی ٹرک ایتھر ۱۰ سے ۲۰ بوند تک کافور کا پانی ایک اونس
اسکی ایک مقدار بناوین اور ایکدن مین تین چار مقدارین بدفعات دیوین
تاکہ پیشاب کے اجزاء یوریا خارج ہو جائین اور سرسام و غیرہ جاتا رہے اور اگر
امعا و معدہ مین سوزش ہو تو قی ہوتی ہی اور زبان سرخ اور پیٹ اور معدہ کے
اوپر دابنے سے درد ہوتا ہی پس اسصورت مین بلسٹر اور جونکون سے تنقیہ

اور بحسب قوت مریض علاج مناسب کریں اور بعض اطبا اس بیماری کی ہر حالت میں واسطے اخراج مواد کے مسہلات اور مقیئات ادویہ دیتے ہیں لیکن ایسی دواؤں کے دینے سے ازروے تجربہ بنسبت فائدہ کے اکثر نقصان و ضرر پایا گیا اور جس کسیکو حالات اور معالجات اس مرض کے مفصل و مشرح دریافت کرنا منظور ہو تو چاہئے کہ کتب مطولات (١) انگریزی میں معاینہ کرے • چونکہ یہہ مرض ایک سے دوسرے میں سرایت کرتا ہی اسلئے ہیضہ کے دست و قی کو زمین میں دفن کردیں اور بچھونا و کپڑا وغیرہ کو جلادیں اور مریض کو الگ مکان میں رکھیں اور چونہ مکان کے صحن میں چھڑکیں اور ہوا کی عفونت کی دور کرنیکے لئے کلورین ہوا کا یاگیلی لکڑی یا گندھک جلاکر دھواں اوسکا استعمال کریں • جس شہر میں یہہ مرض وبائی ہو اوس شہر میں نہ جاویں • غلاظت و کثافت اور بہت سے لوگوں کا کسی خاص جگہہ پر مجتمع ہونے سے یہہ مرض پیدا ہوجاتا ہی پس ایسی صورت میں لازم ہی کہ وہاں سے چلے جاویں •

Tonsillitis

تان سیلائی تس یعنی خناق

یہہ دو طرح کا ہوتا ہی ایک حاد دوسرا مزمن • علامات حاد کی • بعد لرزہ کے بدن گرم اور کمر اور پیروں میں درد ہوتا ہی اور نبض بھری ہوئی اور متواتر چلتی ہی اور گلے میں خشکی اور نگلنے میں دقت اور درد معلوم ہوتا ہی اور آواز بیٹھی ہوئی ہوتی ہی اور گلے کے اندر دیکھنے سے کوے کے دونو طرف کی گلٹیوں میں سرخی اور ورم معلوم ہوتا ہی اور جیوں جیوں اس مرض کی زیادتی ہوتی ہی یہہ سرخی اور ورم زیادہ ہوتا ہی اور رال بھی

---

(١) یعنی بڑی بڑی کتابیں جو اس مرض میں لکھی گئی ہیں •

منہہ سے جاری رہتی ہی اور تنفس مشکل سے اور کان میں ٹیس کا درد ہوتا ہی اور زبان میلی ہوتی ہی اور جب پیپ پڑجاتی ہی تو ھکٹک فیور کی علامات نمایاں ہوتی ہیں اور یہہ مرض پانچ سے سات دن کے عرصہ میں یا تو اچھا ہوجاتا ہی یا پیپ بڑجاتی ہی یا زخم یاسڑن ہو جاتی ہی یا یہہ بیماری تبدیل ہوکر مزمن ہوجاتی ہی • اسباب لڑکپن اور جوانی کا ہونا • سردی کا لگنا • سرد پانی کا پینا اوسحالت میں کہ جب بدن گرم اور پسینہ سے تر ہو • سوزش آور دوا کا پینا • بہت دیر تک زور سے گانا یا رونا • اور علامات مزمن کی یہہ ہیں کہ ٹان سلز سخت ہوکر بہت بڑھجاتی ہیں اور یہہ مرض اکثر بعد سوزش حاد کے ہوا کرتا ہی یا ضعیف آدمیوں کو مرض بدهضمی و غیرہ سے لاحق ہوتا ہی اور نگلنے میں دقت ہوتی ہی اور اواز بیٹھی ہوئی ہوتی ہی اور سانس مشکل سے لی جاتی ہی اور کبھی آدمی بہرا بھی ہو جاتا ہی • علاج خناق کا • اسکا علاج بہت سہل ہی • سرد سیلائین پر گیٹو کہلاوین اور گرم پانی کا سینک یا السی کا پلٹس گلے پر باندھین اور پوست خشخاس کو پانی مین جوش دیکر اوسکے انخرہ کو منہہ سے کھینچین اور افیون کے پانی کا غرغرہ کرائین اور بلاڈانے کا لیپ گلے پر لگاوین • کاربونیٹ آف ایمونیا کو خسانیدہ سنکونہ بارک کے ہمراہ یا کونین کو نیٹرک ایسڈ مین ملکر کے کہلاوین اور اگر ٹانسل مین پیپ پڑجاوے تو اوسے نشتر سے یعنے کروڈ بسٹری سے گھولدین اور تیز کنارہ اوس اوزار کا گلے کے بیچ کے سیدھہ پر رہے تا کہ انٹرنل کراٹڈ شریان جو اس گلٹی کے عین باہر کے جانب پر ہی کہین کٹ نہ جاوے اور اگر کٹ کر خون جاری ہو تو سولوشن پر کلورایڈ اف ائرن لگاوین اور اگر اسے بھی خون بند نہو تو کامن کراٹڈ شریان کو باندھین اور اگ مزمن سوزش کے باعث یہہ گلٹی بہت بڑجاوے اور نگلنے مین دقت ہو تو کچھہ حصہ اس کا بذریعۂ قینچی کے کاٹ ڈالین اور کاڈلیورائل کا استعمال چند ہفتے تک کرین •

Parotitis

پیروٹائٹس (۱)

* علامات * بعد بخار خفیف کے درد نیچے کے جبڑے میں وقت حرکت کے ہونے لگتا ہی اور اوس مقام پر سرخی اور سوجن آجاتی ہی جو آہستہ آہستہ بڑھکر طرف گال اور کان اور ٹھوڑی کے پھیلجاتی ہی اور چوتھے دن کم ہوتی ہی اوریہہ مرض کبھی ایک ہی طرف شروع ہوتا ہی اور کبھی دونوں طرف لاحق ہوتا ہی * اسباب * لڑکپن کا ہونا * چھوت لگنی اس مرض کی * سردی کا لگنا * علاج * مقام سوزش کو گرم پانی سے سینکیں اور ملینات ادویہ مستعمل کریں اور ہلکی غذا کھلاویں اور اگر سوزش زیادہ ہوتو جو نکیں لگاویں اور بعد دفع ہونے سوزش کے اگر ورم باقی رہے تو حار ادویہ کے تیل کی مالش واسطے جذب رطوبت کے بہت نافع ہی اور کبھی اس مرض میں سوزش طرف دماغ اور چھاتی اور خصیتین کے منتقل ہوتی ہی اوسکا علاج اوسکے موافق کریں *

Croup

کروپ یعنی سوزش قصبة الریہ

اسکوٹری کی آئی ٹسن یاھی نین کی ٹری کی ایلس بھی کہتے ہیں * علامات * یہہ مرض بچونکو اکثر بتدریج خشک کھانسی اور گرانی آواز کے ساتھہ شروع ہوتا ہی اور کبھی سوتے میں گلے سے خرخراھٹ کی آواز آتی ہی اور اکثر لڑکا ہاتھہ طرف گلے کے لے آتا ہی اور سانس مشکل سے اخیر کو بہت دقت سے لیجاتی ہی اور چہرہ سرخ ہوجاتا ہی اور وریدیں گلے کی پھول جاتی ہیں اور اواز کھانسنے اور بات کرنے میں مثل بانگ مرغ کے نکلتی ہی

---

(۱) یعنی کان کے سامنے کی گلٹی کی سوزش *

ور کھانسی اول خشک ہوتي ہی بعد اوسکے کھانسي مین کچھہ رطوبت مثل سفید رنگ جہلي کے نکلتي ہی اور اس رطوبت کے نکلنے مین ایسي دقت ہوتي ہی کہ اکثر دوسرے تیسرے دن دم رک کر مریض مرجاتا ہی اور ان علامتون کے ساتھہ بخار بھی ہوتا ہی • تشریح بعد وفات • قصبۃ الریہ کو چاک کرکے دیکھنے سے اوسکي جھلي مین سوزش اور ٹریکیا اور برانکیا کے اندر ایکطرحکي رطوبت مثال جھلي کے پائی جاتی ہی اور کبھي اس رطوبت کي جھلي ایسی دبیز ہو جاتي ہی کہ تنفس کي آمدو رفت بالکل بند ہوجاتي ہی اور گاہی یہہ جھلي حنجرہ تک بھی دیکھي گئی ہی • اسباب • لڑکون کي عمر تین سے تیرہ برس تک ہونے • مرطوب اور خراب جگہہ مین رہنا اور یہہ مرض ایپي ڈیمک ہی • تشخیص • علامات مذکورۂ بالا سے کرتے ہین • انجام اکثر برا ہوتا ہی • علاج کي اصول یہہ ہین کہ سوزش کو کم کرین اور علامت بد کو دور کرین واسطے کم کرنے سوزش کے مریض کو ارام و چین سے اور بدن کو فلانل سے گرم اور مکان کو ٹھنڈی ہوا سے محفوظ رکھین • شروع مرض مین گلے کو خوب گرم پانی سے سیکین اور اگر اس سے فایدہ نہو تو مقي ادویہ مثل ایپکاکوانا اور نیلا توتیا بمقدار مقررہ کے استعمال کرین بعد اسکے اگر مرض زایل نہو تو آیوڈ ایڈ آف پٹاسیم ساتھہ ہینگ اور سنیگا کے استعمال کرین اور واسطے دور کرنے علامات بد کے اگر دم مشکل سے لیا جاے تو گاہي مقی دوا دیتے ہین جس سے رطوبت مانع تنفس نکل جاتی ہی اور اگر اس سے فائدہ نہو تو قصبۃ الریہ مین سوراخ کردیتے ہین •

Hooping Cough

ہوپنگ کاف (۱)

• علامات • اس مرض کي ابتدا مین علامات زکام کي ہوتي ہین اور

---

(۱) یعني وہ کہانسی جو کتے کی کھانسي سے مشابہ ہوتی ہي •

دوسرے یا تیسرے ہفتہ میں پی درپی بہت زور سے کھانسی آتی ہی اسکے بعد بہت زور سے مریض اندر کو سانس لیتا ہی جسکی آواز ایک عجیب طرحکی نکلتی ہی اورجب تک بلغم نہین نکلتا ہی یا قی نہین ہوتی اس کھانسی اور سانس کی شدت رہتی ہی اور کبھی یہہ مرض خود بخود جاتا رہتا ہی اور کبھی مہینون اور برسون تک رہتا ہی * اسباب * لڑکپن کا ہونا گو کہ شاذ و نادر جوانون کو بھی یہہ مرض ہوتا ہی * اسمرض کا چھوت لگنا * علاج کو کر کھانسی کا * جب خفیف قسم کا ہو تو چندان دوا دینے کی ضرورت نہین ہی صرف ریڑہ پر ایک اونس سوپ لنیمنٹ اور دو ڈرام ٹنکچرا کونائٹ ملاکر مالش کرین * جب مرض کی شدت ہو تو مقئ و مقوی و دافعۂ تشنج ادویہ کا استعمال کرین * سلفیٹ آف زنک کا دینا ہمارے تجربہ مین بہت مفید پایا گیا ہی اور ہموزن بلاڈانہ و اکونائٹ و کمپونڈ سوپ لنیمنٹ ملاکر ریڑہ پر مالش کرین * بعض اطبا نیٹرک ایسڈ کو اس مرض مین مجرب جانتے ہین * برومائڈ آف پٹاسیم دوگرین سے دس گرین تک دینا بہت مفید ہی اور ہیڈریٹ اف کلوریل پانچ گرین کے مقدار مین دینا مفید ہی اور اگر ہوا کی نالیونسی بہت رطوبت نکلتی ہو تو قابضات ادویہ کا استعمال کرین * تیز کاسٹک لوشن کا حلق مین لگانا مفید ہوتا ہی * اگر اس مرض کے ساتھہ علامات سوزش پھیپڑہ کی پائی جاوے تو اوسکا علاج اوسکے موافق کرین اور اگر اجتماع خون کا طرف دماغ کے پایا جاوے تو کنپٹی مین جونک لگاوین اور سرپر ٹھنڈا پانی رکھین اور اگر ضعف و نقاهت لاحق ہو تو مقوی ادویہ مثل مرکبات فولاد و کاڈلیو رائل کھانیکو دین *

Anatomy of the Eye

تشریح آنکہ کی.

قبل بیان کرنے امراض چشم کے اول لازم ہی کہ چند باتین انکھہ کی

حقیقت اور ماهیت اور ساخت کی مختصر بتلاوین جو از روی تشریح کے ثابت هوئی هین • جاننا چاهئے که آنکهه ایک شریف اور نازک لطیف طبع اور خوش وضع عضو هی صورت اوسکی گره کی مانند اور چشم خانه مین جسکی ساخت هڈیون سے هی آگے کی طرف عضلات اور کنجنکٹائی وا (۱) جهلی اور عروق اور پلکونکی مدد سے قایم هی اور بقیه حصه چشم خانه جو انکهه سے خالی هی وه چربی اور عضلون اور رگون اور آنسوکی گلٹی اور آسکے دیگر ملحقات سے پُر هی • آنکه کا فائده سب پر ظاهر اور عیان هی که زمانه کی عجیب و غریب چیزون کے دیکھنے کو اور مختلف رنگ اور طرح بطرح کی صورتون مین امتیاز کرنیکو پیدا کیا هی • کره چشم کئی رطوبات اور طبقات پر مشتمل هی آنمین طبقے تین مشهور هین • اول اسکلیراٹک یعنی ریشه‌دار اور قرنیه یعنی شفاف • دوسرا کورائڈ اور آئیرس اور سلیری نکال اور سیلیری رباط • تیسرا طبق رٹینا جو عصب نورانیی سے بنا هی چنانچه اسکلیر راٹک اور کارنیا تو باهری طبق هین منجمله اونکے اسکلیر راٹک کی ساخت سفید اور چمکدار اور ریشه دار هی اور اوسکے سامنے اور پیچھے دوسوراخ هین پچھلے سوراخ مین هوکر نورانیی عصب گذرتا هی اور سامنے والے مین کارنیا پردہ مثل گھڑی کے شیشے کے چسپان هی • کارنیا سے آنکهه کے سامنے کا پانچوان حصه مرکب هی یهه طبق گول اور سامنے کو مدور اور پیچھے کو مجوف اور اسکلیے راٹک سے بموجب مثال موقومه بالا پیوسته هی اور ساخت اسکی دو طبق سے هی یعنی بیرونی پرت تو کنجنکٹائی وا جهلی سے جو که انکهه کے سامنے واقع هی اور پلکونکی درونی سطح پر هی منعکس هی اور پلکون کے اور اسی جهلی کے مابین چھوٹی چھوٹی گلٹیان جو مائبو مین کهلاتی هین پائی جاتی هین • دوسرا طبق کورائڈ اور آئیرس هی کورائڈ طبق آورده دار جهلی سے بنا هوا هی

---

(۱) یعنی آنکهه کی لعابدار جهلی •

اوسکي رنگت باہر سے بهوري سيا هی مائل اور اندر کی جانب سے سياہ هی موقع اوسکا اسکلي راٹک اور رٹنا کے مابين هی اوسکے پيچهے بهی عصب نوراني کے واسطے سوراخ هی اور سامنے کو جو سوراخ هی اوسمين ايٹرس پردہ بمدد سلئيری رباط کے جو اوسي کوراٹد سے نکلا هی ملاهوا هی اور اسي طبق کي ۶۰ ساٹهہ يا ۷۰ ستر چنٹين جو بلوری رطوبت کے گرد هين سليری نکال مشهور هين ٭ کوراٹد کي ساخت تين پرتونسے هی ايک بروني وہ رگدار تہ هی دوسری درمياني جو شرياني هی اس مقام کي نہايت باريک شريانون سے سياہ رطوبت پگمنٹم نيگرم پسيجتی هی درونی تہ نہايت باريک جهلي سے جسپر يہہ رطوبت قايم رهتی هي مرکب هی ٭ آئيرس جهلی گول اور نازک هی اور کارنيا اور لينس کے مابين کی وسعت دوخانون مين جو انٹی ری آر اور پوسٹی ری آر چيمبر کہلاتی هين تقسيم کرديتی هی ٭ اس جهلی کے مرکز پر ايک سوراخ هی اوسکو مردمک يا پتلی کہتے هين اور بوسيلہ اسی سوراخ کے دونون خانۂ مذکورہ آپسمين تعلق رکهتے هين ٭ اس پردہ کی بناوٹ دو طبق سے هی ايک سامنے کا وہ عضلہ دار هی دوسرا پچهلا وہ سياہ هی اور يووياً کہلاتا هی عضلہ دار تہ مين لنبے اور گول دو قسم کے ريشے شامل هين لنبے ريشے پتلی کو پهيلاتے هين اور گول ريشے اوس سوراخ کو سکيڑتے هين پس اس پردہ کو اپنے عضلاتی ريشونکی مدد سے ايسی قدرت انقباض اور انبساط کی حاصل هی کہ وہ نور بصارت پر قادر هوتا هی يعنے مناسب روشنی کو آنکه کے اندر جانے ديتا هی اور روشنی کی تيزی مين پتلی کو چهوٹا کرديتا هی ٭ جنين کی پتلی ايک باريک جهلی سے بند رهتی هی ٭ رٹينا جو آنکهہ کا تيسرا طبق هی عصب نورانی کے پهيلاؤ سے بنا هی زندگی مين يہہ طبق شفاف رهتا هی اور اوسپر عکس هر ايک شے کا پڑتا هی مرنے کے بعد دهندلا هوجاتا هی اور عکس کسی چيز کا اوسپر نہين پڑتا اور يہہ پردہ شيشی رطوبت کی اطراف مين هوکر بلوری رطوبت تک پہنچتا هی اور اوسمين

تین ته هین ایک بیرونی جو جیکب صاحب کی جهلی هی * دوسری درمیانی جو نورانی عصب سے بنی هی * تیسری درونی جو شریانی هی اور آنکهه مین رطوبت بهی تین هین * اول اکیوآس هیومر یعنی آبی رطوبت * دوسری وٹریس یعنی شیشی * تیسري کرسٹی لائن لینس یعنی بلوری * اکیوآس هیومر یعنی ابی رطوبت اپنی همنام جهلی سے پیدا هوتی هی اور اوسی سے رستی هی اور آنکهه کے سامنے اور پیچهے کے خانه مین واقع هی وزن اوسکا قریب ٥ گرین کے هی * وٹریس هیومر یعنی شیشی رطوبت هائلائڈ جهلی کے خانون مین بهری رهتی هی یهه رطوبت رٹینا کے درونی سطح پر قایم هی * کرسٹي لائن لینس یعنی بلوری رطوبت آبدار رطوبت کے پیچهے واقع هی اور شیشی رطوبت کے سامنے جڑی رهتي هی اور بذریعه هائلائڈ جهلی کے شیشي رطوبت سے علیحده هی اور بلوری رطوبت ایک شفاف اور لچکدار جهلی مین جو اوسکا غلاف مشهور هی منڈهی هوئی هی اس رطوبت کے کئی طبقے هین اونمین سے پهلا طبقه نرم پهر بتدریج سخت هین * هر چند که تشریح چشم کی باریکیان اور بهی بهت هین لیکن اسجگهه پر اوسکی بیماریان سمجهنے کے واسطے اسیقدر کا بیان کیا گیا *

Diseases of the Eye

امراض چشم

Opthalmia

آنکهه کي بیماریان بهی بموجب اوسکے طبقات اور رطوبات کے علیحده علیحده هین اونکا مفصل اور مشرح بیان انگریزی کي بڑی بڑی کتابون مین درج هی لیکن اس جگهه پر اختصار کے لئے صرف امراض کثیر الوقوع بیان کئے جاتے هین * کنجینگ ٹیوائٹس * یهه اوس جهلی کی سوزش هی جو آنکهه کے سامنے واقع هی اسکو انتهلمیا بهي کهتے هین اور اسکی کئي قسمین هین جو مختلف طریقون سے حادث اور لاحق هوتي هین اول تو یهه

که جب چهینکنے یا کهانسنے کے وقت آنکهه پر زور پڑے اور اوسکی کوئی شریان بهٹکر خون آنکهه مین پهیلجاوے اور سرخی اور درد لاحق نهو تب اسکو اکیموسس کهتے هین اور اس قسم مین چندان احتیاج معالجه کی نهین تهوڑے عرصه کے بعد وہ خون پهیلا هوا خود بخود جذب هوجاتا هی اور ٹنکچر ارنیکا کو پانی مین ملاکر تهوڑا لنٹ یا کپڑا بهگوکر آنکهه پر رکهنے سے کیفیت جاذبه کو اور بهی استعانت ملتی هی * دوسرے جب کسی چوٹ یا زنبور وغیرہ کے کاٹنے کی جهت سے مابین اسکلی راٹک اور کنجنگٹائیوا کے جو خانه دار جهلی هی آب خون جمع هو تو علامات بموجب مرقومه بالا هوتی هین الا زیادتی اخراج رطوبت کی حالت مین ایسا معلوم هوتا هی که کارنیا پردہ نهایت اندر اور گهراؤ مین چلا گیا هی اور اسکو کیموسس کهتے هین اسکے علاج مین اول کوشش ازاله سبب مین کرین اور اگر آنکهه زیادہ ورم کر آوے تو اسحالت مین چاقو سے کارنیا کے چارون طرف شگاف کردین تا که رطوبت اخراج پاکر ورم چشم دور هو جائے پهر اوسکا علاج ٹهنڈے پانی اور گدی سے کرین اور اس بیماری یعنے افتهلمیا کی چند اقسام اور هین * کٹارل افتهلمیا * اسٹروِمس افتهلمیا * پیرو لنٹ افتهلمیا * گرانیولر کنجنک ٹیوائیٹس *

اول کٹارل افتهلمیا * یهه خاص کنجنگٹائیوا اور مابو مین گلٹیونکی سوزش هی جو بسبب سردی اور تبدیل موسم کے عارض هوتی هی * علامات * آنکهه مین درد اور کهٹک هوتی هی اور سواے اسکے ایسا معلوم هوتا هی که گویا کنکریان آنکهه مین گر گئی هین بعدہ کنجنگٹائیوا جهلی سرخ هو جاتی هی اور اوسکی چهوٹی چهوٹی شریان بهری هوئی اور ڈوروںکی مانند ٹیڑهی اور ترچهی پیچدار نظر آتی هی ابتداء آنکهه مین خشکی هوتی هی الا بعد لحوق علامات بالا کے پانی کی مانند رطوبت نکلا کرتی هی * علاج * معالجه اسکا آسان هی اور کبهی خود بخود یهه سوزش زائل هو جاتی هی ابتدا مین نسخه ذیل کا ضماد اطراف چشم مدبر کرین * نسخه * رسوت اور پهٹکری دو حصه

افیون ایک حصہ پانی کے ہمراہ ملاکر پیس لین اور جب مریض قوی ہو تو دو تین روز تک دمت آور دوائین استعمال کرین اور ضعف و نقاہت کی حالت مین مقوی اور حار ادویہ اور اغذیہ دین سبز عینک آنکھہ پر لگاوین یا سبز کپڑا باندھین اور یہہ نسخہ بھی بہت مفید ہی * نیٹریٹ آف سلور ۲ گرین آب مقطر ایک اونس نیٹریٹ آف سلور کو پانی مین حل کرکے اوسکے دو تین قطرے آنکھہ کے اندر دن مین دو تین مرتبہ ڈالین اور جب کیچڑ آنکھہ سے بہت نکلتا ہو تو چاہئے کہ موم روغن کی تحریر پلکون کے مابین لگاکر شبکو سوئین تا کہ پلکین آپسمین وصل نہو جاوین *

پیرولانٹ اوفتھلمیا * یہہ مرض بھی بموجب مرض مسطورۂ بالا کے ہی مگر اسمین سوزش کی شدت زیادہ ہوتی ہی جسکے باعث سے اور اور آنکھہ کے طبقات کا نقصان متصور ہی اسکی تین قسم ہین ایک وہ جو جوانونکو کبھی چھوت لگنے سے ہوتی ہی * دوسری جو سوزاک کی جہت سے لاحق ہوتی ہی * تیسری جو بچونکو عارض ہوتی ہی * علامات * اول قسم کی سوزش اور درد آنکھہ مین شدت کا ہوتا ہی اور پیپ گاڑھی زرد بہت سی نکلتی ہی اور آنکھہ ورم کر آتی ہی بعدہ پیشانی مین بھی درد ہونے لگتا ہی اور بخار کی علامات ظاہر ہوتی ہین یعنے نبض تیز جسم گرم اور بے چینی اور کمزوری ہوتی ہی اور اگر اس عرصہ مین انسداد سوزش نکیا جاوے تو انتقال اوسکا آنکھہ کے اور اور پردون مین ہوتا ہی اور سڑن ہو جاتی ہی اور قوت بصارت بالکل جاتی رہتی ہی اور کبھی یہہ سوزش گرم ملکون مین وبائی ہوتی ہی اور اکثر دونون آنکھون مین عارض ہوتی ہی اور جو ایک مین ہو تو دوسری مین بھی منتقل ہو جاتی ہی * دویم قسم کی علامات * علامتین اسکی بھی قسم اول کے مطابق ہین لیکن اسمین سوزش اور درد کی شدت ہوتی ہی اور کارنیا پردہ جلد سڑ جاتا ہی اور پیپ بھی بہت نکلتی ہی اور پیپ مین تاثیر کنتی جیدھن کی ہی یعنے اگر دوسرے آدمی کی آنکھہ مین لگ جاوے تو اوسکو

بھی یہہ مرض ہو جاتا ہی * تیسری قسم * جو بچونکو اکثر تولد کے تیسرے دن لاحق ہوتی ہی اسمین خاص بچے کی پلکونکی ابتدار جہلی مین سوزش ہوتی ہی اور جب تمام آنکھہ مین سوزش پہیلجاتی ہی تو پلکین ورم کرآتی ہین اور پیپ زیادہ خارج ہوتی ہی اور بچہ کم زور ہوجاتا ہی اور بےچینی بشدت ہوتی ہی آٹھہ یا نو روز تلک تو یہہ مرض اسی صورت سے رہتا ہی اور اگر اس عرصہ مین معالجہ نکیا جاوے تو کارنیا مین زخم ہو جاتا ہی یہہ سوزش قسم اول کے موافق اگر ایک آنکھہ مین ہو تو دوسری مین بھی سرایت کرجاتی ہی اور اوسکی پیپ بھی گندے جیسی ہی * علاج * پہلے دونو قسمون مین ضرور ہی کہ دوران خون کی تیزی کوکم کرین اسکے واسطے چند جونکین کنپٹی پر لگاوین اور ادویۂ مسہلہ بھی دین اور اگر مریض نقیہ اور نبض ضعیف ہو تو ایمونیا کے مرکب یا لائکر ایمونیا کو سنکونا بارک کے ہمراہ ملاکر دیوین اور غذاے مقوی مثل آب یخنی اور شوربا وغیرہ مستعمل کرین اور جب بے چینی ہو یا مریض کا مزاج چڑچڑا ہو تو اکسٹراکٹ ہاء سائمس ۵ گرین سوتے وقت دین یا صرف پیراگورک الکسر ۲ ڈرام ایک اونس پانی مین ملاکر پلاوین اور آنکھہ کی اطراف مین رسوت پھٹکری اور افیون کا لیپ جسکی مقدار اور ترکیب اوپر درج کی ہی لگاوین اور آٹھہ گرین پھٹکری کو ایک اونس پانی مین ملاکر گھنٹہ گھنٹہ بعد آنکھہ مین پچکاری دین یا ایسے پانی سے آنکھہ کو دھوتے رہین اور ۵ گرین نیٹریٹ آف سلور کو ایک اونس آب مقطر مین ملاکر دو تین قطرے آٹھہ آٹھہ گنٹہ بعد آنکھہ مین ڈالین اور جب کارنیا مین زخم ہوجاوے تو چاہئے کہ نیٹریٹ آف سلور کی قلم سے اسکو داغدین اور سٹرن انٹیمنٹ کی تحریر پلکون کے درمیان لگاکر شب کو سوئین تا کہ پلکین باہم جٹ (۱) نہ جائین * تیسری قسم کا علاج * اول لازم ہی کہ تنقیۂ معدہ بذریعہ ملینات یعنے روغن بیدانجیر اور روبرب اور گری پوڈر کے کرین اور اگر اوسکی مان کا دودہ فاسد ہو تو

---

(۱) یعنی ہر دو پلک آپس مین مل نجاوے *

چاهئے کہ گاے کا یا دوسری دایہ کا دودھ پلواوین اور آنکھہ کو گرم پانی سے صاف کرین اور پھٹکری کے پانی کی پچکاری دیویں اور اکثر سلفیٹ آف زنک دو گرین مین ایک اونس آب مقطر ملاکر چند قطرے دنمین دو تین مرتبہ آنکھہ مین ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہی ●

اسٹرومس انتھلمیا ● یہہ آنکھہ کی سوزش ایسے بچونکو جنکے مزاج مین کیفیت کنٹھہ مالا کی پائی جاتی ہی لاحق ہوتی ہی اور برس روز کی عمر سے دس برس تک کی عمر والون کو عارض ہوتی ہی بعد اوسکے نہین ● علامات ● آنکھہ سرخ ہوتی ہی اور اوسے پانی جاری رہتا ہی اور دانے یا زخم کا رنیا پر دکھلائی دیتے ہین روشنی کی بالکل برداشت نہین ہوتی بچہ ہروقت آنکھہ بند کئی رہتا ہی منھہ اور ناک کے تعلقدار جھلیون مین خراش اور سرخی پائی جاتی ہی اور کان کے پیچھے کی گلٹیان ورم کر آتی ہین اور پھنسیان نکل آتی ہین رطوبات امعاء خراب ہوجاتی ہین اور رقیق بدبودار دست آیا کرتے ہین ● علاج ● اسمین اولاً درستی طبیعت کا علاج کرین یعنی لطیف اور مقوی غذا دین اور گرم کپڑا پہناوین اور مکان کو غلاظت اور کسافت سے پاک اور اچھی ہوا کی آمد و رفت رکھین ملین اور مقوی دواؤنکا استعمال کرین مقویات مین سے مرکبات فولاد اور کونین دین اور کاڈلیورائل کا استعمال علی الخصوص نہایت فائدہ بخش ہی سبز کپڑا آنکھہ کے گرد باندھین اور بعد دفع ہونے علامات حادہ کے وائنم اوپیائی آدھا ڈرام یا سلفیٹ آف زنک ۲ گرین ایک اونس پانی مین ملاکر چند قطرے آنکھہ مین ڈالین اور کبھی کان کے پیچھے بلسٹر لگانے سے بھی فایدہ ہوتا ہی اور ورم گلٹیون کے واسطے ٹنکچر ایوڈین لگاوین تا کہ جذب ہوجاوین اور جب پک جاوین تو اونکو نشتر سے کھولدین اور باقی کاربولک ایسڈ کے مرہم سے اوسکا علاج کرین ●

گرانیولر کنجنکٹائیوا ● اسمین پلک کے اندر کی سطح کھر کھری